سعد طبیہ کالج برائے فروغ طب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ®

کاہنہ نو لاہور پاکستان

العقاقیر المیسرہ

یعنی خواص الاشیاء المفردہ

مفردہ اعضاء کے مطابق مرتب کردہ

..257 عضلاتی...141 اعصابی 150 غدی جڑی بوٹیوں کے خواص وفوائد۔ بنیادی طور پر یہ کتاب استاد الحکماء محسن طب جناب

حکیم محمد یسین دنیاپوری مرحوم

کی خواص الاشیاء کا خلاصہ ہے۔ اس کی ترتیب وتہذیب میں اور بھی کئی عربی، فارسی اردو کتب سے استفادہ کیا گیا ہے۔ ساتھ میں جڑی بوٹیوں کی تصاویر لگادی گئی ہیں تاکہ شناخت میں آسانی رہے

ثمرہ کاوش

Https//www.tibb4all.com

حکیم قاری محمد یونس شاہد میو

منتظم اعلیٰ۔ سعد طبیہ کالج/ سعد فارمیسی کاہنہ نو لاہور پاکستان

/tibb4all 03484225574 , 03238537640

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔۔

خواص المفردات۔ حصہ دوم۔ غدی حصہ۔۔۔

1۔ آسارون

۔ تگر۔ Asarum۔ جڑیں ہیں غدی عضلاتی ہیں۔ مولد صفرا۔ اس کی خوشبو بہترین مزہ زبان کو چھبتا ہے۔ اسے پینا یرقان جگر کا درد اور بقول مسیحی درد کمر کہنہ میں نافع ہے (الحاوی فی الطب 6/8)۔ محلل عضلات۔ مفتح سدد۔ مقوی دماغ واعصاب۔ مدر حیض محرک کلیہ وجگر وطحال۔ عضلاتی سوزش اور دردوں کو نافع ہے۔ ان کی سختی کو دور کرتی ہے۔ عظم جگر وطحال میں مفید ہے۔ عضلاتی تحریک سے ہونے والے فالج میں مفید ہے۔ معجون سورنجان کا جزو اعظم ہے، جوارش جالینوس کا جزو بھی ہے۔

2۔ اجمود

۔ برزالکرافس۔ اجوائن کی ایک قسم ہے۔ اجوائن سے کم تیز ہوتی ہے۔ غدی عضلاتی ہے۔ مسمن ومجفف، مسکن دماغ واعصاب، جالی مشتہی۔ کاسر ریاح۔ مدر حار ودافع تعفن۔ جگر گردوں سے پتھری کا اخراج کرتی ہے۔ عضلاتی تحلیل پیدا کر کے پسینہ لاتی ہے۔ بخاروں میں مفید ہے۔ بندش حیض وسردی سے روکے ہوئے پیشاب کو جاری کرتی ہے۔ قے و اسہال کے لئے بھروسہ کی دوا ہے۔ نقرس وہیضہ کی بے خطا دوا ہے۔ سردی سے ہونے والے جسمانی دردوں کو مفید ہے۔ ہچکی پتی اچھلنے کو مفید ہے۔

Https//www.tibb4all.com

3۔ اجوائن دیسی

۔ کمون، نانخواہ (Thymol)۔ غدی عضلاتی ہے۔ (ناخواۃ یعنی روٹی مانگنے والا۔ المعتمد فیا الدویۃ المفرۃ للرکمانی 134/2) مسمن جگر۔ محلل قلب۔ مسکن دماغ۔ مجفف، مفتح سدہ، جالی، مشتہی، کاسر ریاح۔ مدر حار۔ قاتل ومخرج کرم۔ دافع تشنج وتعفن مسکن الم وسوزش ہے درد شکم ریاح میں بے حد مفید ہے۔ جگر گردہ کی ٹھنڈک کو دور کرتا ہے۔ جسم میں پیدا شدہ ہر قسم کے سدوں کو کھولتا ہے۔ ہر قسم کے بخار کو پسینہ لا کر دور کر دیتا ہے۔ جلد کے دانے خارش دور ہو جاتی ہے برص وبہق کو دور کرتا ہے، بھوک بڑھاتا ہے۔ دودھ ومنی کی پیدائش کو کم کر دیتا ہے۔ افیون کے زہریلے اثرات کو دور کر دیتا ہے۔ اس کا تیل کے ساتھ بیرونی لیپ بچھو کاٹے کو نفع دیتا ہے۔ اس کے ست کا مشہور مرکب امرت دھارا ہے۔ اجوائن۔ اشتہائے طعام پیدا میں معروف چیز ہے۔ اس کی کئی اقسام ہیں ہمارے نسخہ جات میں اجوائن دیسی اور خراسانی مستعمل ہیں۔ اگر قہوہ بنا کر پیا جائے تو اور ادرار طمث کرتا ہے۔ متلی میں نافع۔ دل کے درد میں بھروسہ کی چیز ہے۔ گردہ ومثانہ کو صاف کرتا ہے۔ پتھری کے زخم میں مفید ہے۔ اگر کوڑھ اور پھلبہری میں دوسری ادویات میں شامل کر کے استعمال کرایا جائے تو اچھا ہے۔ کالی مرچ کے ساتھ ملا کر استعمال کرنے سے اس کی تاثیر بہت بڑھ جاتی ہے [الجامع لمفردات الادویہ 3/385 القانون فی الطب 2/167] اگر اس کا کاڑھا بنا کر کسی جگہ پے چھڑکا جائے تو وہاں سے موذیات بھاگ جاتے ہیں۔

4۔ اخروٹ۔

جوز۔ Walnum۔ غدی عضلاتی ہے۔ اس میں وٹامن A,B,C کی معمولی مقدار کے علاوہ فولاد فاسفورس میگنیشیم سوڈیم وغیرہ قیمتی اجزاء ہوتے۔ مقوی خواص ظاہری و باطنی، روح و نفس، مولد حرارت صالح مشتہی۔ مبہی، ملین، مقوی معدہ و امعا۔ گردہ و مثانہ۔ محلل جالی بے حد لذیز میوہ ہے۔ مولد شیر و منی، محرک باہ۔ مخرج حیض۔ مقوی رحم ہے۔ جسم میں خون پیدا کرتا ہے۔ عورتوں میں پستانوں میں تناؤ پیدا کر کے خوبصورتی پیدا کرتا ہے، ماہواری کو باقاعدہ کرتا ہے، سیلان کو روکتا ہے۔ ایک نئی زندگی و جوانی پیدا کرتا ہے۔ نفس و روح میں نئی تازگی پیدا کرتی ہے، قیام جوانی میں معاون ہے۔ سردیوں میں خاص دوائے غذا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اخروٹ کی گری معجون فلک سیر کا جزو اعظم ہے۔ (تاج 916) اس کا چھلکا دنداسہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

5۔ اشق

۔ لذاق الذہب۔ کاندر Ammonicum۔ ایک قسم کا گوند ہے۔ زردی مائل تلخ مزہ۔ اس کے درخت کو اور عربی میں اراق اور الذہب بھی کہتے ہیں۔ اس کے دانے گول ہوتے ہیں۔ پانی میں دودھ کی مانند سفید شیرہ بنتا ہے۔ جسم میں حرارت کی پیدائش کو بڑھا دیتا ہے۔ مقوی و محرک جگر ہے۔ غدد و غشائے مخاطی کو نافع۔ مولد صفرا محلل، مفتح، منفث و مخرج بلغم، جالی قاتل کرم۔ مدر حیض منقی رحم۔ جگر و مثانہ کی پتھریوں کو ریزہ ریزہ کر کے خارج کرتا ہے۔ بواسیر کے مسوں کے لئے محلل و مفتح ہے۔ دائمی قبض کو دور کرتا ہے۔ پیٹ و آنتوں کے کیڑوں کو مارتا ہے۔ زخموں کو صاف کر کے ان میں تازہ گوشت پیدا کرتا ہے۔ تشنج و نقرس میں بے حد مفید ہے۔ جسم میں جہاں کہیں بھی غدد پھول گئے ہوں سب کے لئے بے حد مفید ہے۔ عرق النسا دمہ تنگی تنفس مرگی میں دعویٰ کی دوا ہے۔ غدی عضلاتی ہے

6۔ بٹیر

:مسائی۔ QAUILS بٹیرا۔ مشہور پرندہ ہے۔ اسے فارموں میں بھی پالا جاتا ہے۔ غدی عضلاتی ہے۔ کثیر الغذا۔ جید الکیموس ہے حرارت عزیزیہ میں اضافہ کر کے بدن کو فربہ کرتا ہے۔ سردی خشکی کے دردوں کو نافع ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ وجع المفاصل، فالج، لقوہ۔ سنگ گردہ و مثانہ کے لئے نافع ہے۔ کمزور مریض کیلئے مفید ہے۔

7۔ بچھو

۔ عقرب۔ کژدم۔ غدی عضلاتی ہے۔ SCORPION زہریلا کیڑا ہے اس کی کئی اقسام ہوتی ہیں۔ جہاں ڈنگ مارے وہاں پر بغیر کسی ورم یا زخم کے شدید درد ہوتا ہے اس کے زہرلے اثرات غدد خصیوں کنج رانوں میں زیادہ ہوتا ہے انتڑیوں میں مروڑ پیدا ہو جاتے ہیں۔ پتھریوں کے توڑنے کے لئے اسے زیادہ تر استعمال کرتے ہیں اس کا معجون ۔ معجون عقرب کے نام سے بنایا جاتا ہے جو گردہ و مثانہ کی پتھریوں کو خارج کر کے مریض کو راحت دیتا ہے۔ بچھو کاٹے کے لئے مولی۔ نوشادر کھلائیں۔ جمال گوٹہ کا لیپ کریں فوراً فائدہ ہوگا۔ مصنوعی طور پر بھی پیدا کئے جا سکتے ہیں۔ مثلاً کاہو کے پتوں کو (تازہ ہوں تو بہتر ہے) موسم گرما دفن کر دیں بچھو ہی بچھو پیدا ہو جائیں گے۔ اسی طرح دہی کا گاڑھی لسی کو مٹی کے کوزے میں بند کر کے گرمی کے موسم میں کوڑے میں دفن کر دیں ایک ہفتہ میں بچھو پیدا ہو جائیں گے۔ اگر فالج اسفل پر بچھو سے ڈنگ مروائے جائیں تو بہت نافع ہے۔ فوراً مریض چلنے لگتا ہے۔

8۔ برنا۔

برگ و پھول تلخ پھل پکنے کے بعد میٹھا ہو جاتا ہے۔ غدی عضلاتی ہے۔ CRATAEVA RELIGIOSA غدی عضلاتی ہے۔ اس کے پتوں کا لیپ کرنا تھوڑی سی دیر میں جگہ کو سرخ کر دیتا ہے اگر زیادہ دیر رہا تو آبلہ پیدا کر دیتا ہے۔ مقامی طور پر پتھریاں توڑتا ہے اورام کو تحلیل کرتا ہے۔ سرد قسم کے اورام کو سخت ہو گئے ہوں گڑ قسم کے پھوڑے کو تحلیل کرنے کے لئے اعلی دوا ہے۔ نمونیا کے مریض کے لئے اس کا لیپ اعلی چیز ہے۔ اس کا جوشاندہ پلستر وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔

9۔ بکائن۔

دھریک۔ بکائن نم۔ Lac THE PERSIAN, ۔ غدی عضلاتی ہے۔ مشہور درخت ہے۔ غدی محرک۔ عضلاتی محلل اعصابی مسکن ہے۔ محلل اورام۔ مصفی خون۔ دافع بواسیر، قاتل کرم۔ منقی مجفف قروح ہے۔ اس کے پتے و تخم خرابی خون، خارش تر و خشک، برص و بہق کے لئے نافع ہے۔ اس کے بھپارے اور پلٹس سے بڑے بڑے زخم مندمل ہو جاتے ہیں۔ اس کے جوشاندہ سے نہانا جوئیں ختم کرتا ہے۔ کپڑوں میں رکھنے سے کیڑوں سے محفوظ بناتا ہے۔ ایک نسخہ حاضر خدمت ہے۔ ہوالشافی: مغز بکائن۔ گندھک۔ افسنتین۔ جمال گوٹہ ہم وزن کو پیس کر چنے برابر گولیاں بنالیں۔ غدی عضلاتی ہے۔ بواسیر خونی و بادی خارش تر و خشک دھدر چنبل کے لئے بہترین نسخہ ہے۔ عظم جگر و طحال کے لئے اندرونی و بیرونی طور پر مفید ہے۔ غدی عضلاتی ہے۔ بکائن کے پتے سوجن ہٹانے کے علاوہ زبردست مصفی خون ہیں۔ اسکے جوشاندہ سے نہانا امراض جلد میں مفید ہے، معمولی پھوڑے پھنسیاں اس سے دور ہو جاتے ہیں۔ (تاج العقاقیر 960)

Photo by Dinesh Valke

10۔ بندال ڈوڈہ

۔قثاء الحمار۔ غدی عضلاتی ہے BRISTLY LUFA۔ اس کے بیجوں میں تیل ہوتا ہے جو خاص کڑوا نہیں ہوتا۔ محرک غدد شدید۔ محلل عضلات۔ مسکن اعصاب ہے۔ مدر حیض۔ مخرج جنین۔ مقئی۔ مسہل قوی۔ مجفف بواسیر ہے۔ حاملہ عورتوں کو استعمال کرانے سے فوراً اخراج جنین کرتا ہے، شیاف رکھنے سے مردہ جنین خارج ہوتا ہے۔ شیاف مدر حیض۔ ہوالشافی: مرکی۔ مصبر۔ بندال ڈوڈہ ہر ایک ہم زون۔ پیس کر پانی کی مدد سے لمبی لمبی پتیاں بنالیں۔ غدی عضلاتی ہے۔ جب کسی وجہ سے بچہ پیٹ میں مر جائے اور کسی دوا سے خارج نہ ہوتا ہو تو اس شیاف کو اندر رکھوانے سے اور دو تین ڈوڈے ابال پلانے سے مردہ بچہ فوراً باہر آ جاتا ہے۔ تاج العقاقیر میں اسے جسمانی سوجن، یرقان پیٹ یا جسم کے کسی بھی حصے میں پانی پڑ جانے کو بے مثال لکھا ہے۔ وہ لکھتے ہیں: ”بندال کے پھل کو پانی میں گھس کر ناک میں ٹپکائیں ناک سے زرد رطوبت نکلے گی یرقان دور ہو جائے گا۔ دوائی ڈالنے کے فوراً بعد چلنا چاہئے۔ (تاج العقاقیر ہندستان کی جڑی بوٹیاں حصہ اول 321)

11۔ بھنگرہ

۔غدی عضلاتی ہے۔ ECLIPTA ERECTA۔ خارش پھوڑے پھنسیوں خراب خون کے لئے بے حد مفید ہے۔ مقوی بصر ہے۔ بچھو کاٹے پر پتوں کا لیپ کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ بالوں کو سیاہ کرنے کے لئے مشہور ہے، بالوں قبل از وقت سفید ہونے کو روکتا ہے۔ مقوی باہ ادویات میں شامل کیا جاتا ہے۔

12۔ پلاس پاپڑہ۔

پھول نام گل کیسو ہے۔ غدی عضلاتی ہے۔ BUTEA SEEDS ملین، جالی، مفرح، قاتل کرم شکم۔ مشتہی، محلل مقوی باہ، کاسر ریاح ہے۔ جب کسی رطوبت کے رکنے سے متعفن ہو کر کیڑے پڑ جائیں کیچوے کدو دانے وغیرہ چنونے ختم ہو جاتے ہیں۔ قبض کشا ہے۔ اکال ہونے کی وجہ سے ناسور داد خارش وغیرہ پر لیپ کرنے سے سخت گوشت ختم ہو جاتا ہے نیا گوشت پیدا کر زخم بھر جاتا ہے۔ جالی ہونے کی وجہ سے پوست ہلیلہ کے ساتھ صلایہ کر کے آنکھ میں دالتے ہیں جس سے جالے اور پھولے کو کاٹنے میں مدد ملتی ہے۔ ایک مرہم ناسور حاضر خدمت ہے۔ مرہم ناسور۔ ہوالشافی۔ نیلا تو تیا۔ 6 ماشے۔ جمال گوٹہ 6 ماشے۔ پلاس پاپڑہ 1 تولہ۔ سندھور 1 تولہ۔ صابن کے علاوہ تمام ادویات کو باریک کر کے صابن پگھلا کر شامل کر لیں بس اعلی درجے کا مرہم تیار ہے۔ عضلاتی غدی ہے۔ ناسور بھنگدر۔ بواسیری مسے۔ داد چنبل پر معمولی سا لگائیں جب پھنسیاں پیدا ہوں تو کم کر دیں ایک دو بار لگانے سے آرام آ جاتا ہے۔ جلق مریضوں کو بطور طلا استعمال کرائی جا سکتی ہے۔ جس طرف عضو ٹیڑھا ہو اس طرف دوا نہ لگائیں کیونکہ وہ تندرست ہے دوسری طرف لگائیں۔

13۔ پنواڑ۔

قلب۔ سنجسویہ۔ سنگ سبویہ۔ Ring Worm Plant۔ اس کے بیج دوا میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ غدی عضلاتی ہے۔ CASSIA TURRA مولد صفرا۔ مسہل و مخرج سودا، جالی محلل ملین ہے۔ اس میں حرارت بے انتہا ہوتی ہے۔ جگر و طحال کے انتہائی سکون کو توڑنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ رائی کے ساتھ پیس کر لیپ کرنے سے اصلی حالت پر لے آتی ہے۔ اس کے کھانے سے وبا سے حفاظت رہتی ہے۔ اس کی جڑ کا سفوف داد چنبل پر لیپ کرنے سے نافع ہے۔ بچوں کو دانت نکلنے میں بخار ہو جاتا ہے اس میں جوشاندہ پلانا مفید ہے۔ فالج اوجاع مفاصلیہ و دیگر امراض باردہ میں خصوصیت سے مفید ہے۔ بلغی کھانسی ضیق النفس بلغی میں بھی فائدہ مند ہے۔ جالی محلل ہے۔ برص و بہق اور سخت اور سرخ رنگ کے پھوڑے پر لیپ کرتے ہیں۔ اس جڑی بوٹی کا شمار اہل ہندا کسیرات میں کرتے ہیں۔ (تاج 987)

14۔ پودینہ

۔ غدی عضلاتی ہے۔ mint peppermant مغضج۔ مواد غلیظہ۔ محلل۔ جاذب۔ محمر۔ قاتل کرم۔ دافع مسکن درد۔ مدر حیض۔ کاسر ریاح۔ انتوں میں سدے کے لئے حقنہ کیا جاتا ہے۔ مقوی معدہ۔ معرق۔ محافظ حرارت عزیزی۔ ضعف معدہ درد شکم نفخ شکم ضعف اشتہا میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے سردی کی وجہ یا ہیضہ سے تشنجی کیفیت پیدا ہو جائے تو اس کا پانی پلانے سے مریض کی پیاس ختم ہو کر تازگی آ جاتی ہے۔ کان ناک کے کیڑوں کو مارنے کے لئے اس کے پتوں کا رس ٹپکاتے ہیں۔ محمر ہونے کی وجہ سے ابٹنوں میں شامل کیا جاتا ہے۔ شافہ کرنا مدر حیض ہے۔ غلیظ بلغم کو رقیق کر کے خارج کرتا ہے۔۔ بچھو بھڑ کے کاٹے پر لیپ کرنے سے زہر جذب کر کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ اس کا عرق بھی کشید کیا جاتا ہے۔ سفوف ہاضم کا خاص جزو ہے۔

15۔ تارامیرا۔

جرجیر۔ اسوں۔ ترہ تیزک۔ غدی عضلاتی ہے۔ ہاضم کاسر ریاح، مولد منی، جالی محمر۔ مقوی معدہ وامعا۔ مقوی باہ۔ مدر حیض ہے۔ سدوں کو کھولتا ہے۔ جگر و گردہ کی پتھریوں کو ریزہ ریزہ کر کے خارج کرتا ہے۔ قبض و بواسیر ہمیشہ کے لئے ختم ہوجاتی ہیں، ریاحی دردوں کے لئے نافع ہے۔ اس میں نباتاتی گندھک پائی جاتی ہے۔ جھائیں داغ دھبوں برص پر لیپ سے آرام آتا ہے۔ داد چنبل پھوڑے پھنسی ختم ہو کر نشان تک مٹ جاتے ہیں۔ کھٹے انار کی جڑوں میں اس کے پتوں کا پانی کوٹ کر ڈالنے سے پھل میٹھے ہوجاتے ہیں، اس کا کھانا قوت شہوانیہ کو بڑھاتا ہے ہاضم طعام ہے پیٹ کو نرم کرتا ہے۔ اس تیل کلف ونمش کو دور کرتا ہے جلد کے سیاہ دھبوں کو دور کرتا ہے، نیولے کے کاٹے میں فائدہ دیتا ہے۔ اگر تارامیرا گائے کے پتہ میں پیس کر پھٹے ہوئے ناخنوں پر لگائے تو ان کی پھٹن دور ہوجاتی ہے کلف ونمش اور زخموں میں بہت نافع ہے [القانون 2/20] پتہ کے التہاب میں فائدہ دیتا ہے خون صاف کرتا ہے [کنوز الطب 1/279] جسم میں حرارت کو جمع کر کے جگر گردوں کی پتھریوں کو تحلیل کرتا ہے۔ ہاضم کاسر ریاح، مولد منی، محمر معدہ وامعاء مدر حیض، ریاحی دردوں میں اعلی درجہ کی دوا ہے صفرا کی کمی کی وجہ سے ضعف جگر کو دور کرتا ہے اگر داد و چنبل پر لیپ کیا جائے تو بہت مفید ہے [غدی حصہ 60] اگر کسی نے نکوٹین زیادہ مقدار میں استعمال کر لی ہو زہریلے اثرات دیکھنے کو ملیں تو تارامیرا کا عصارہ پلانے سے افاقہ ہوتا ہے۔

16۔ تیزپات

۔ سازج ہندی۔ غدی عضلاتی ہے CINNAMON TAMALA گرم مصالحوں میں شامل پتے ہیں۔ غدی عضلاتی ہیں۔ کاسر ومحلل ریاح۔ مدر حیض، جالی، دافع تعفن۔ محلل اورام باردہ۔ دافع درد معدہ و امعا۔ ہاضم۔ مولد حرارت عزیزی۔ دافع اختلاج قلب۔ قاتل کرم۔ دل کی غیر طبعی حالات جن میں درد معدہ۔ اختلاج قلب، وسواس۔ مالیخولیا قابل ذکر ہیں کو دور کرتا ہے۔ پیٹ کے اپھار کو ختم کرتا ہے۔ کپڑوں میں رکھنے سے کیڑے لگنے کے مانع ہے۔ دافع تعفن ہونے کی وجہ سے بدبوئے بغل۔ کنج ران کو ختم کرنے کے لئے اسے سرکہ میں پیس لگانے سے منہ آنا دور ہوجاتا ہے۔ اس کا چبانا لکنت زبان میں نافع ہے۔

17۔ تیلنی مکھی

۔ ذرارتح۔ غدی عضلاتی ہے۔ BLISTERING CANTHADIUM بھوزے قسم کی مکھی ہے۔ غدی عضلاتی گرم خشک درجہ چہارم۔ محمر۔ آبلہ انگیر۔ مقوی باہ، مدر حیض۔ مفتت حصاۃ۔ گردہ و مثانہ کی پتھریاں ریزہ ریزہ ہو کر خارج ہوجاتی ہیں، زیادہ مقدار میں کھانے سے پیشاب میں خون آنے لگتا ہے۔ برص بہق۔ داء الثعلب وجع المفاصل گنج۔ عرق النساذات الرتح پر لگاتے ہیں۔ غدی مریض استعمال نہ کریں کیونکہ گردوں انتڑیوں میں شدید ورم پیدا کر دیتی ہے۔

18۔ تیندو

۔ پلنگ۔ نمر۔ بکھرا۔ غدی عضلاتی ہے۔ ایک جنگلی درندہ ہے۔ شدید محرک جگر ہے وغدد ہے۔ غدی عضلاتی درجہ چہارم ہے۔ اس کا خون برص بہق چھائیں پر ملنے سے ختم کرتا ہے۔ اس کے پتے کا پانی آنکھوں سے پانی آنے کو روکتا ہے۔ کمیاب ہے اس لئے اتنے فوائد کافی ہیں۔

19۔ جگنو

۔حباحب۔ کرم شب تاب۔ غدی عضلاتی ہے۔ **GOLW WORM**۔ پردار کیڑا ہے جورات کے وقت چمکتا ہے۔ مجفف۔ مفتت سنگ گردہ ومثانہ۔ مدر حیض محافظ حرارت عزیزی مولد صفرا۔ اس سے گردہ ومثانہ کی پتھریاں ریزہ ریزہ ہوکر خارج ہوجاتی ہیں۔ پھوڑے پھنسیوں کو چند دن میں خشک کر دیتا ہے۔ اگر جگنو کو تیل میں باریک پیس کر کان میں ڈالیں تو بہرہ پن سیلان اذن کیلئے بہترین چیز ہے۔

20۔ جمال گوٹہ۔

حب السلاطین۔ تخم بیدانجیر خطائی۔ غدی عضلاتی ہے **CROTON SEEDS**۔ اس میں ایک تیل نکلتا ہے جسے کروٹن آئل کہا جاتا ہے، قوی دست آور، جالی، جاذب رطوبات، مہیج آور و آبلہ انگیز۔ مخرج سودا۔ محافظ حرارت عزیزی۔ اس کی مناسب مقدار خونی بواسیر۔ داد چنبل عضلاتی فالج جوڑوں کا پتھرا جانا قولنج جیسی خوفناک علامات کو قلیل عرصہ میں نیست ونابود کر دیتا ہے۔ سدوں کو رقیق کر کے بہا دیتا ہے۔ درد ال میں کنپٹی پر ملنے سے تڑپتا مریض سکون محسوس کرتا ہے۔ سانپ بچھو کاٹے کا تریاق ہے۔ زیادہ مقدار میں مسقط جنین ہے۔ سودا کو صفرا میں تبدیل کر کے خون کو پتلا کر دیتا ہے۔ بیرونی طور پر ویزلین میں ملا کر مالش کرنے سے پسینہ لاتا ہے۔ اس کا تریاق دھنیا۔ دودھ گھی، گوند کتیرا۔ گلوکوز۔ شربت بزوری بے مفید ہیں۔

21۔ چترک،

شیطرج ۔ شطرنج۔ غدی عضلاتی ہے **LEADWORT PLUMBAGIN** جالی محمر، مفرح، آبلہ انگیز، محلل اورام صلبیہ۔ مسقط جنین محلل رسولی، برص بہق، جرب، داد، چنبل وغیرہ پر گندھک کے ساتھ ملا کر طلا کرنا فوری آرام کی صورت پیدا کرتا ہے گلا بیٹھ جائے تو اس کی جڑ کو چبانے سے گلا کھل جاتا ہے۔ اس کے مسلسل لیپ سے مسے خشک ہوکر گر پڑتے ہیں۔ حرارت عزیزی کو قائم رکھنے والی ہے۔ جوڑوں کے درد میں کام دیتی ہے۔

22۔ چینوٹا

۔نمل۔ مورچہ۔ غدی عضلاتی ہے **ANT**۔ مخرش۔ محمر تیز۔ لادغ ہے۔ عضو تناس پر طلا کرنے سے نعوط آور ہے۔ کان کے زخم پیپ کیڑوں میں اس کا تیل ڈالنے سے آرام آتا ہے۔ اسے روغن مورچہ کہا جاتا ہے۔

23۔ حب البطم۔

حبۃ الخضرا۔ بُن۔ غدی عضلاتی ہے۔ مقوی باہ وملین ہے۔ منفث بلغم۔ مدر حیض۔ جالی ہے۔ داد چھیپ جھائیوں پر لگاتے ہیں۔ داء الثعلب پر لیپ کرنے سے نئے بال آتے ہیں۔

24 حسن یوسف

۔حاشیش۔ تخم کرملی۔۔ غدی عضلاتی ہے شدید مقئی۔ مخرش۔ جالی۔ محمر۔ دمہ کے مریضوں کو دینے سے تمام بلغم خارج ہوکر سینہ صاف ہوجاتا ہے جس سے مریض کو سکھ کا سانس آتا ہے۔ داد چنبل وغیرہ پر طلا کرنے سے آرام آجاتا ہے، اسے ابٹنوں میں شامل کرتے ہیں۔ ایک نسخہ قے آور پیش خدمت ہے۔ ہوالشافی: نیلا تھوتھا ایک رتی۔ رائی چھ رتی۔ نمک چھ ماشے۔ حسن یوسف ایک ماشہ۔ ایک پاؤ پانی میں گرم کریں چھان کر نصف مقدار میں دورے کے مریض کو پلا دیں قے آکر سکون مل جائے گا۔ اگر کھل کر قے نہ ہو تو دوسری خوراک بھی دے دیں دورہ دمہ رفع ہوجائے گا۔

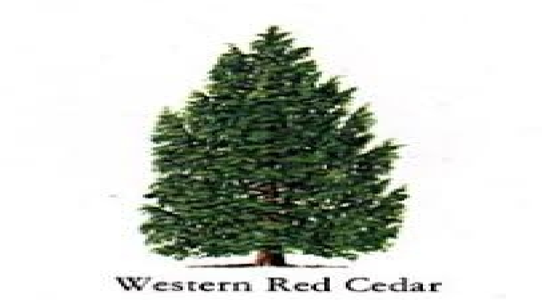

25۔ خولنجان

۔ جڑپان۔ کلنجن۔ غدی عضلاتی۔ ALPINIA GALANGA باہر سے سرخی مائل۔ اندر سے سفید زردی مائل جڑ نما چیز ہے۔ مقوی معدہ، کاسر ریاح، مخرج بلغم غلیظ۔ مقوی باہ۔ قاطع سودا۔ جالی۔ دافع تشنج۔ محرک جگر وطحال۔ مسکن اوجاع۔ خولنجان حرارت عزیزی وافر مقدار میں پیدا کر کے جمع کرتی ہے۔ باہ میں اضافہ کرتی ہے۔ اس لئے ضعف معدہ کو دور اور تشنج کو ختم کرتا ہے، کالی کھانسی۔ دمہ تشنج عضلات فوراً رک جاتے ہیں۔ مثانہ کی سردی کو ختم کرتی ہے (عجائبات والحیوانات 45/1)۔ سردی کے دردوں کو فوراً ختم کرتی ہے اس لئے درد کمر۔ درد گردہ۔ قولنج۔ نمونیہ ڈبہ اطفال میں خصوصیت سے مفید ہے۔ خناق میں برابر ملٹھی وشہد ملا کر چاٹنے سے کمال فائدہ ہوتا ہے۔ جوارش جالینوس کا جزو اعظم ہے۔ منہ کی بدبو دور کرتا ہے۔ داد چنبل پر لیپ کرنے سے فائدہ کرتی ہے۔

26۔ دادمردن

۔ RINGWORM SHRUB غدی عضلاتی ہے۔ اس کی چھال دواً استعمال کی جاتی ہے۔ محرش۔ جالی۔ مسہل قوی۔ دافع خارش وخشک کھانسی۔ تریاق حشرات الارض ہے۔ جہاں خون کی انتہائی کمی ہو جیسے داد چنبل وغیرہ میں تو اسکا لیپ خون تیز کر کے وہاں پر خون کا بہاؤ بڑھا کر علامات خبیثہ کو ختم کر دیتا ہے۔ دائمی قبض۔ بواسیر۔ قولنج کے لئے فوری الاثر ہے

27۔ درمنہ ترکی

۔ شیخ خراسانی۔ چھان۔ ARTEMISA MARITIMA محلل اورام۔ مفتح سدہ۔ محلل ریاح۔ ملین۔ قاتل کرم شکم۔ گڑ قسم کے پھوڑوں کو تحلیل کرتا ہے زخموں کو خشک کر کے جلد بھرتا ہے۔ پیٹ کے اپھار کو ختم کرتا ہے۔ اسے تیل میں شامل کر کے اس جگہ ملتے ہیں جہاں سے بال اڑ گئے ہوں تو دوبارہ اگنے لگتے ہیں۔ اس کی کلیوں کا جوشاندہ بنا کر کلی کرنا درد دانت کو روکتا ہے۔ غدی عضلاتی ہے

28۔ دیودار

۔ شجرۃ الجن۔ دیار۔ غدی عضلاتی۔ PINUS DEODARA مشہور پہاڑی درخت ہے۔ کاسر ریاح۔ محلل اورام۔ مندمل زخم۔ حابس وقابض۔ قاتل کرم شکم۔ اس کی لکڑی کو دیمک نہیں لگتا۔ اندرونی طور پر پیٹ درد۔ اپھار مزمن کے لئے نہایت کارآمد ہے۔ اس کی چھال زخموں پر چھڑکنے سے زخم ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ اس کے پتوں کا جوشاندہ بنا کر اس میں بیٹھنا مقعد کے زخموں کے لئے بہت مفید ہے۔

29۔ رائی۔

خردل۔ آہر۔ اُسور۔۔ غدی عضلاتی ہے۔ MUSTARD۔ اس کی گیس آنکھوں میں آنسو لاتی ہے۔ کیمیاوی طور پر حرارت عزیزی پیدا کر کے وجود میں روکتی ہے۔ غدد جاذبہ کے افعال تیز ہو جاتے ہیں۔ خون میں صفرا کی بہتات ہو جاتی ہے۔ محمر ومحرش ہے۔ اس کا لیپ درد میں چند منٹ میں افاقہ کر دیتا ہے۔ آبلہ انگیز ہے۔ اندرونی وبیرونی استعمال عظم جگر وطحال کر اصلی حالت پر لے آتا ہے۔ تشنجی وگٹھیاوی گہرے ورموں میں استعمال ہونے والی دواؤں میں شامل کر کے زیادہ فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے (مشیر الاطبا 1956 جنوری)۔ قے آور ہے۔ اگر کسی نے دھتورہ۔ افیون۔ مٹھا تیلیہ تمباکو زیادہ مقدار میں کھا لیا ہو تو اسے نصف اونس سے ایک اونس تک گرم پانی سے کھلانے سے فوراً قے آ کر زہر کو فنا کر دیتی ہے۔ بہت اچھی مصفی خون ہے۔ گندھک باچی کے ساتھ مل کر اچھے اثرات دکھاتی ہے۔ کیل داغ دھبے مہاسے دور کرنا اس کا ادنی کام ہے۔ چند دن میں چہرہ نکھر جاتا ہے۔ سانپ کے بل میں رائی کے دانے ڈالنے سے سانپ مر جاتا ہے۔ اس کی دھونی سے حشرات الارض بھاگ جاتے ہیں۔ لکنت یا بولنا بند ہونے کے لئے سرخ مرچ کے ہمراہ زبان پر ملنے سے بہت جلد آرام آ جاتا ہے۔ دو ماشے کی خوراک مرگی کے دورے کو روک دیتی ہے۔ اس کا تیل بھی یہی فوائد رکھتا ہے بلغم کو کاٹتی ہے اس کی دھونی گھر سے موذی جانوروں کو نکالتی ہے اس کا ضماد (لیپ) کرنا داء الثعلب کو نفر دیتا ہے ورموں اور دانوں کو رفع کرتا ہے اور گندھک کے ساتھ ملا کر لیپ کرنا خنازیر کو نفع دیتا ہے۔ وجع المفاصل اور عرق النساء میں مفید ہے پیاس اور طحال میں مفید ہے، باری کے بخار کو توڑتی ہے [القانون فی الطب للابی سینا]

30۔ روغن تارپین

۔ دہن الصنوبر۔ چیڑ کا تیل۔ غدی عضلاتی ہے۔ OIL OF TURPENTINE محمر۔ جالی، آبلہ انگیز۔ دافع تشنج، قاتل کرم شکم کدو دانے وکیچوے۔ مسکن اوجاع باردہ، ملین ومسہل۔ دافع علامات سوداوی خصوصا داد وچنبل۔ ہے دافع تشنج ہے۔ کراز مرگی کو نافع ہے۔ نمونیہ موچ جوڑ درد، قروح خبیثہ کو نافع ہے۔ برائے قاتل کرم شکم نسخہ: ہوالشافی: روغن ارنڈ۔ روغن تارپین ہر ایک 4 ڈرام ملا کر دودھ میں شامل کر کے ایک ہی دفعہ پلا دیں پیٹ کے تمام کیڑے مر کر خارج ہو جائیں گے۔ ایک دوسرا نسخہ سنگ گردہ و پتہ خدمت میں حاضر ہے۔ ہوالشافی: سالٹ (میگنیشیا) آڑھائی تولے۔ روغن تارپین 60 قطرے۔ لیکوڈ کلوروفارم ایک اونس، پانی 5 تولے۔ باہم حل کر کے ریگ گردہ، سنگ مثانہ والے کو پلا دیں پتھری خارج ہو جائے گی۔

31۔ زعفران

۔ کیسر۔ غدی عضلاتی ہے۔ SAFFRON ۔ محرک ومقوی جگر غدد وغشائے مخاطی ہے، مولد صفرا۔ محلل ۔ مفتح۔ مخرج بلغم، مدر حیض۔ مخرج جنین، منقی ومقوی رحم مقوی باہ۔ دافع تشنج۔ مفرح ہے۔ جسم میں ہر قسم کے غدد پھولنے میں مؤثر ہے۔ تسہیل ولادت کے لئے ایک سے دو ماشہ کھلاتے ہیں۔ تشنج رحم میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ جن عورتوں کے بچے دبلے پتلے کمزور ہوں انہیں زعفران ضرور استعمال کرنا چاہئے۔ جوارش جالینوس کا جزو اعظم ہے۔

32۔ سانپ

۔ غدی عضلاتی ہے۔ حیہ۔ مار۔ ناگ۔ SNAKE مشہور موذی جانور ہے۔ مدتوں زندہ رہتا ہے۔ اس کی بہت سی اقسام ہیں۔ خون کے قوام کو پتلا کرتا ہے غدی عضلاتی ہے خون میں صفرا وحرارت کا اضافہ کرتا ہے۔ جالی۔ جاذب۔ مجفف شدید زہریلا ہے۔ دافع برص بہق وبالچر ہے۔ سانپ کے مہروں کا ہار بنا کر پہننے سے ہجیر اس کو آرام آجاتا ہے۔ کہاوت ہے سانپ کا کاٹا سوئے بچھو کا کاٹا روئے۔

33۔ سالٹ

۔ میگنیشی آئی سلفاس۔ بے بو سفید قلمیں ہیں۔ غدی عضلاتی ہے۔ بے ضرر مسہل دافع ترشئی معدہ۔ مصفی جگر ومحرک۔ مخرج سنگ مرارہ وگردہ۔ محلل اورام۔ مخرج سودا۔ کاسر ریاح۔ جگر کو فاضل رطوبات سے صاف کرتا ہے۔ استسقا کے مریض کو پلانے سے کمال فائدہ ہوتا ہے۔

34۔ ستیاناسی

۔ شجر الشوم۔ بادنجان دشتی۔ اجڑ کانٹا۔ خودرو پودا ہے۔ کٹیلا۔ غدی عضلاتی ۔ YELLOW THISTLE ۔ جالی۔ مخرش۔ مسہل دافع تعفن۔ مقئی۔ قاتل کرم شکم دافع فساد خون ہے۔ پرانے وبگڑے ہوئے زخموں کے لئے اعلی چیز ہے۔ اندرونی طور پر اس کی جڑ کا سفوف ہمراہ نصف وزن کالی مرچ کے کھلانے سے پھوڑے پھنسیاں خارش چنبل برص وبہق کے لئے نہایت مفید ہے۔ کشتہ سازی ایک فن ہے۔ کشتہ سازی میں بنیادی باتوں کو جاننا ضروری ہے۔ اگر اصول وقواعد کے مطابق کام کیا جائے تو کشتہ چند منٹوں کی بات ہوتا ہے مثلاً کشتہ تانبا ہڑتال ورقیہ میں بڑی آسانی سے کشتہ ہو جاتا ہے، یہ اصول کے عین مطابق ہے کیونکہ تانبا عضلاتی تو ہڑتال غدی ہے۔ ستیاناسی غدی ہے اس لئے اس میں تانبہ۔ شنگرف نیلا تھوتھا کشتہ ہو جاتے ہیں۔ اس کا روغن روغن بادام تلخ میں ملا کر مالش کرنے سے جوڑوں کے درد میں فائدہ پہنچتا ہے (تاج العقاقیر ہندستانی جڑی بوٹیاں 193/1)

35۔ سرسوں

۔خردل ابیض۔ سرشف۔ ANDIAN MUSTARD,RAPE۔ ہاضم، مولد صفرا، محافظ حرارت عزیز۔ کاسر ریاح، ساگ مولد ریاح وملین دوائے ہے۔ مخرش جالی غیر طبعی پڑی ہوئی سوداوی علامات برص بہق چہرے کے داغ دھبے صاف کرتی ہے۔ جوڑ درد کو دور کرتا ہے۔ غدی عضلاتی ہے۔ اس کا تیل بکثرت کام میں آتا ہے دیہاتی لوگ اسے سر پے لگاتے ہیں خشکی دور کرتا ہے بہت سے امراض میں کامیابی سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ایک نسخہ سر کی خشکی اگیزیما کا حاضر خدمت ہے۔ ہوالشافی: سرسوں کا تیل 250g کاربالک ایسڈ ہاف ڈرام۔ کافور ایک ڈرام۔ تینوں کو ملالیں۔ صابن کا استعمال بند کردیں سر صرف دہی سے دھوئیں۔ قدرت کا کرشمہ دیکھیں ہفتہ عشرہ لگانے سے ہیں پھوڑے پھنسیاں سر کی خشکی وغیرہ رفع ہوجائیں گی (تاج العقاقیر، ہندستان کی جڑی بوٹیاں 803) غدی عضلاتی ہے

36۔ سداب

۔سانول۔ ترے دانی۔ غدی عضلاتی ہے۔ GARDEN RUE محافظ حرارت عزیزی ہے خون میں صفرا کا اضافہ کرتی ہے، محلل مسخن۔ مخرج ریاح اور اخلاط غلیظہ کو نابود کرتی ہے۔ عرق النسا، نقرس، اوجاع مزمنہ میں مفید ہے۔ کسی قدر استسقا میں بھی مفید ہے۔ برگ سداب شرباً، سفوفاً طلا مستعمل ہے جوارش کمونی کا جزو اعظم ہے، کھٹی ڈکاروں کے لئے مفید ہے۔

37۔ سنگدانہ مرغ

۔مرغ کے پوٹہ کی جھلی ہے۔ غدی عضلاتی ہے۔ اعلی درجہ کا قابض ومقوی معدہ ہے۔ قاطع رطوبات ہے قوت ماسکہ بڑھاتا ہے۔ رطوبتی تکالیف کو فورا روکتا ہے۔ قے وبدہضمی کو نافع ہے۔ مثانہ وگردہ کی پتھریوں کا اعلی اعلاج ہے، طب یونانی کا مشہور مرکب سنگ شک درج ذیل ہے۔ ہوالشافی: سنگ دانہ مرغ 9 ماشے۔ طباشیر 9 ماشے۔ پودینہ 5 ماشے۔ پوست بیرون پستہ 5 ماشے، پوست ہلیلہ زرد 5 ماشے۔ گل سرخ 1 تولہ۔ بہمن سرخ وسفید 6 ماشے۔ صندل سرخ 6 ماشے۔ کشنیز 6 ماشے۔ حب الرس 6 ماشے۔ سہ چند شہد میں معجون بنالیں۔ مندرجہ بالا فوائد کی حامل ہے۔

38۔ سونا۔

ذہب۔ طلا۔ زر۔ gold۔ غدی عضلاتی ہے۔ سب دھاتوں سے قیمتی ہے اسے زنگ نہیں لگتا ہے۔ اعادہ شباب کے نسخوں میں بنیادی کام کرتا ہے۔ لاغر وکمزور مریضوں کے لئے سونا آب حیات کا درجہ رکھنا ہے۔ جوڑوں کے پتھرا جانے میں اس کے انجیکشن لگائے جاتے ہیں۔ زیادہ استعمال خطرے سے خالی نہیں بلڈ پریشر والوں کے لئے بہت خطرناک ہے۔ اسے مائی حالت میں بھی لایا جاتا ہے جسے ماءالذہب کہا جاتا ہے۔ مولد حرارت عزیزی ہے۔ اس بات میں کوئی شک نہیں ہے کہ دھاتوں کے اثرات دیرپا ہوتے ہیں۔ بے انتہا توانائی وبے شمار قوت پیدا کرتے ہیں

39۔ سونا مکھی

۔حجر النور۔ سمتھ۔ غدی عضلاتی ہے ایک معدنی پتھر ہے جو سونے کی کان سے نکلتا ہے اسی وجہ سے اسے سونا ماکھی کہتے ہیں۔ جالی۔ آبلہ انگیز مخرش۔ مقرح۔ محلل اورام، مندمل زخم ہے اسے بیرونی طور پر سوداوی تکالیف کو رفع کرنے کے لئے کام میں لاتے ہیں۔ زیادہ تر ناسور بھندر۔ بواسیری مسے برص اسود وابیض کو رفع کرنے کے لئے سرمہ میں ایک ک نسبت ہزار ملا کر آنکھوں میں لگانے سے نظر میں جلا پیدا ہوتی ہے۔ بالوں سنہرا و گھنگریالے بنانے کے لئے بعض تیلوں میں شامل کرتے ہیں۔ عمدہ رسائن ہے۔

40۔ صنوبر

۔ گلنوبر۔ چیڑ۔ چیل۔ غدی اعصابی ہے۔ **PINUS LOGIFOLIA**۔ ایک پہاڑی درخت ہے۔ اس کی گوند کا نام رال ہے۔ اور روغن تارپین کہا جاتا ہے۔ مسکن اعصاب۔ مقوی جگر و غدد۔ مندمل زخم۔ قاتل کرم۔ جراثیم ہلاک کرتا ہے۔ مدر حیض مسقط جنین۔ حابس و قابض ہے۔ مرہموں میں شامل کرتے ہیں۔ عظم جگر و طحال میں مفید ہے ۔ اندرونی طور پر کدو کیڑے۔ چنونے وغیرہ ہلاک کرنے کے لئے دیا جاتا ہے پھپھڑوں کے زخم میں اس کے پتوں کے زخموں میں جوشاندہ پلاتے ہیں۔ دھونی لینا مسقط جنین ۔ معدہ۔ گردہ۔ جگر کے زخموں کے لئے بہت مفید ہے (الحاوی فی الطب للرازی 248/6)

ہے

41۔ عقرقرحا

۔ بیخ خرطون۔ آکرکرہ۔ غدی عضلاتی ہے۔ **PYRETHRI RADIX**۔ ایک جڑ ہے باہر سے زردی مائل اندرونی طور پر سفید ہوتی ہے۔ غدی عضلاتی ہے۔ مقوی باہ مسکن و مخدر اعصاب۔ ہلکا محرش۔ مفتح مسدد۔ مدر لعاب دہن۔ مدر حیض۔ طلا و معاجین میں شامل کیا جاتا ہے۔ شہد میں ملا کر کھانے سے تشنجی کھانسی کو روکتا ہے۔ ہاتھ پاؤں جب سن ہو جائیں سرد ہو چکے ہوں تو اسے باریک پیس کر خشک یا کسی روغن میں ملا کر مالش کرتے ہیں۔

عود بلسان
www.elshifaherbal.com/urdu
Al-Shifa Natural Herbal Laboratories (Pvt) Ltd

42۔ عودبلسان

۔ چوب بلسان۔ غدی عضلاتی ہے ہاضم کا سرریاح۔ مقوی جگر و معدہ۔ مخرج جنین و مشمیہ۔ مقوی و محرک رحم، ہاضم و مقوی معدہ ہونے کی وجہ سے جوارش جالینوس کا جزو اعظم ہے ، بانجھ عورتوں کو اس کے جوشاندہ میں بٹھانے سے اکثر حمل ہو جاتا ہے بواسیری مسوں پر لیپ انہیں سکیڑ کر ختم کر دیتا ہے۔ صفراوی زہروں کا تریاق ہے۔

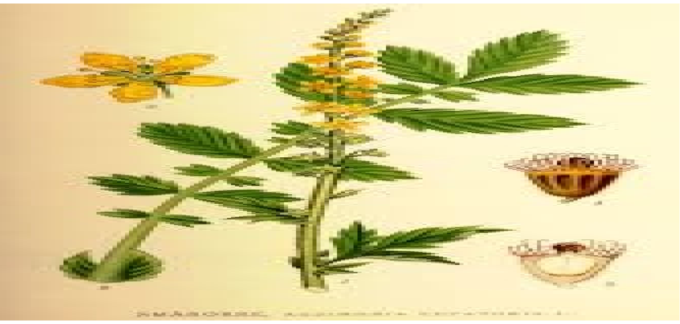

43۔ غاثف

۔ حشیشۃ الغافت۔ خلہ۔ **DZELIL** غدی عضلاتی ہے ایک خاردار نبات ہے۔ اسکے پھول عصارہ دواً مستعمل ہیں۔ محلل اورام۔ مدر حیض۔ ملطف مواد۔ مفتح عروق۔ محرک و مقوی جگر ہے، نافع بخار مزمن ہے۔ بطور طلا عظم جگر و طحال کو نافع ہے، بخار آسے کو مانع اور حیض جاری کرتا ہے۔

44۔ کالی زیری

VERONIA ANTHELMINTICA کالے رنگ کے بیج ہیں۔ غدی عضلاتی۔ محلل اورام قاتل کرم شکم دافع سوزش عضلات۔ کن پیڑوں، گڑ قسم کے پھوڑوں پر گرم کر کے باندھتے ہیں۔ سیاہ مرچ ملا کر چنونوں کو مارنے کے لئے کھلاتے ہیں۔ خارش چنبل دھدر کے لئے بے حد مفید ہے۔ ۳ ماشہ کی مقدار میں خارش کے مریض کو کھلانے سے چند دن میں مرض سے نجات مل جاتی ہے۔ کچھ لوگوں کے گوشت میں گلٹیاں سی بن جاتی ہیں ان کا حجم مختلف ہوتا ہے ان میں درد نہیں ہوتا لیکن گوشت گولیوں کا مجموعہ بن جاتا ہے کالی زیری پیس کر کھلانے سے یہ گلٹیاں ختم ہو جاتی ہیں۔ ایسے لوگ جنہیں سردی زیادہ لگتی ہو یا پھر پھریاں سی آتی ہوں ان کے لئے کالی زیری کھانا اعلی درجہ کی دوا ہے گو کہ اس کا استعمال کم کیا جاتا ہے لیکن مؤثر ترین اشیاء میں سے ہے۔

45۔ کباب چینی

۔ کبابہ حب العروس، شیتل مرچ۔ **CUBEBE FRUCTUS**۔ غدی عضلاتی ہے ہاضم کا سرریاح، مسکن اوجاع، مانع اخراج رطوبات۔ ممسک مقوی باہ ہے۔ سالن میں مصالحہ کے طور پر استعمال کرتے ہیں، دست و ہیضہ کو روکتا ہے۔ چبانے سے گلا صاف ہو جاتا ہے۔ سرد ادویہ کے ساتھ مدر بول صفات رکھتا ہے۔

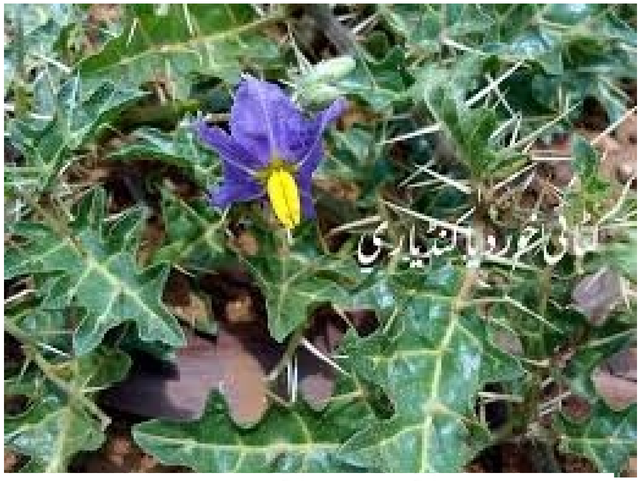

46۔ کٹائی خورد

۔ بھٹ کٹائی۔ کنڈیاری۔ ناؤٹ شیڈ۔ غدی عضلاتی ہے، ایلوپیتھی میں اس کا نام Xantho Carpum ہے۔ یہ لوگ اس کی جڑ کو بطور مخرج بلغم پیشاب آور کے کام میں لاتے ہیں (تاج العقاقیر 996)۔ ترشی و تیزابیت کو نابود کرتی ہے، مسکن درد۔ مخرش۔ محرک غدد، مخرج بلغم۔ مصفی خون۔ بطور نسوار ال دردشقیقہ کے لئے راحت بخشتا ہے۔ جذام پھوڑے پھنسیوں آتشک وغیرہ کے لئے مفید ہے بہت سے لوگ شربت بنا کر کام میں لاتے ہیں۔ اختناق الرحم میں اس کا پانی سعوطاً مریض کو ہوش میں لے آتا ہے۔ مطبوخ ہفت روزہ وعرق دشمول کا جزو ہے۔ اگر کانٹا لگ جائے تو اس کے پنج انگ کو ٹکیہ بنا کر باندھ دیں تو کانٹا نکل آتا ہے۔ اگر اسے پکتی ہوئی مچھلی میں ڈال دیں تو اس کے کانٹوں کو بھی گلا دیتی ہے۔ اگر جسم میں کہیں کیل مہاسے ہوں تو کنٹیری کو نچوڑ کر اس کا رس لگانے سے آرام آجاتا ہے بواسیر کے مسوں کو بھی اسی طرح تحلیل کرتا ہے اگر جانوروں کی زبان پر کانٹے پڑ جائیں تو اس کی راکھ ملنے سے کانٹے چھالے دور ہو جاتے ہیں۔ چھاتی کے درد اور نمونیہ کے لئے 1 تولہ کٹیری کے پنج انگ کو آدھ سیر پانی میں خوب جوش دیکر پلانے سے آرام ہوتا ہے [مستانہ جوگی 150]

47۔ کچور

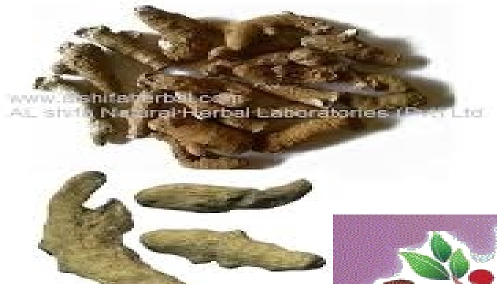

۔ زرنباد۔ نرکچور۔ غدی عضلاتی ہے ZEDQARY، LONG ۔ مفتح سدد۔ مدر حیض مقوی معدہ، محرک جگر ہے اکثر معاجین ومفرح ادویہ میں شامل کیا جاتا ہے بچوں کو رگڑ کر یا سفوفا دیتے ہیں ان کے معدہ کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ بچہ سوتے سوتے ڈرتا یا چونک جاتا ہو۔ دودھ ڈالتا ہو۔ چڑچڑاپن کا شکار ہو اس سے فائدہ پہنچتا ہے۔ جگر وطحال کے سدوں کو تحلیل کر کے فضلات سے نجاد دیتا ہے۔

48۔ کرفس پہاڑی

۔ فطرا سالئیون۔ اجمود۔ APIUM اجوائن کی طرح تیز خوشبودار باریک تخم ہیں کرفس اجوائن ہی کی ایک قسم ہے۔ خواص میں بھی اجوائن کی طرح ہیں۔ اگر اس کے فوائد دیکھنے ہوں تو اجوائن کے دیکھ لو۔ غدی عضلاتی ہے۔ الحاوی فی الطب للرازی میں لکھا ہے: ’’بزر الکرفس مقو للمعدۃ‘‘ کہ کرفس کے دانے معدہ کو تقویت دیتے ہیں (الحاوی فی الطب للرازی 187/2) معدہ کے ورم التہاب کے لئے ضماد کرنا مفید ہے۔ اس کے دانے جگر کے سدوں کو کھولتے ہیں۔ درد گردہ میں کام آتے ہیں۔ اس کی جڑوں کا جوشاندہ زہریلے جانوروں کے کاٹے کے لئے مفید ہے۔ رازی نے کتاب قسطس فی الفلاحۃ کے حوالے سے لکھا ہے ’’الکرفس یہیج شہوۃ من الرجال والنساء ولذلک الج المرضیۃ لانہ یہیج الباہ من ویقلل اللبن‘‘ کرفس مرد اور عورتوں میں شہوت ابھارتا ہے اس لئے کہ ہزاروں عورتوں پر اس کا تجربہ ہوا اس سے شہوت بڑھتی ہے اور دودھ کم ہوتا ہے۔ (الحاوی فی الطب للرازی 338/6 مثلہ القانون فی الطب لابی سینا 530/1) منہ سے سیائیوں کو دور کرتا ہے۔ اس میں پودینہ کی سی حرارت ہوتی ہے (العلاج بالاعشاب 105/1) اندرونی بخاروں میں نافع ہے۔ انقباض نفسانی ضعف عصبی وجنسی میں استعمال کیا جاسکتا ہے (التداوی بالاعشاب 256)

ایک حدیث روایت کی جاتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کرفس سے وضو فرمایا اور اس کے لئے برکت کی دعا فرمائی (الآثار المرویۃ فی الاطعمۃ لابن بشکوال 316/1)

Https//www.tibb4all.com

49۔ ککروندہ

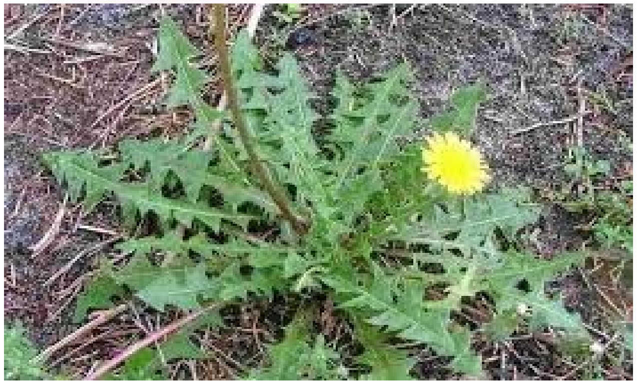

۔ کمافیطوس۔ ککڑ چھڈی۔ DOG BUSH مصفی خون۔ قاتل کرم شکم۔ محرک ومقوی غدد۔ دافع بخار۔ محلل اورام۔ خارش پھوڑے پھنسیوں کو تحلیل کرتا ہے۔ رسولیوں کے لئے تریاق کا حکم رکھتی ہے اس مقصد کے لئے اس کے پتوں کا بھرتہ کر کے باندھتے ہیں، 6 سے 7 بار میں بڑی سے بڑی رسولی بھی غائب ہو جاتی ہے۔ غدی عضلاتی ہے۔ بواسیر میں رسونت کے ساتھ ملا کر کھانا بہت مفید ہے۔ اگر اس کے پتوں کے رس کو بواسیر کے مسوں پر لگائیں تو مسے ختم ہو جاتے ہیں (تاج العقاقیر ہندستان کی جڑی بوٹیاں 206/1)

50۔ کندر۔

غدی عضلاتی ہے۔۔ OIL BANUM مدر حیض۔ مخرج جنین۔ کاسر ریاح دافع وجع المفاصل۔ مصفی خون۔ مندمل زخم۔ جوڑ درد کمر درد وغیرہ میں روغن زیتون وشہد کے ساتھ ملا کر کھانے سے فائدہ پہنچتا ہے۔ سوزش چشم میں اسے پانی میں حل کر کے آنکھوں میں ڈالتے ہیں سرخی چشم وخارش کو آرام آجاتا ہے۔

51۔ کوڑ

۔ خربق ہندی۔ غدی عضلاتی ہے۔ جڑ دوا استعمال کی جاتی ہے، غدی عضلاتی ہے۔ مقوی معدہ، کاسر ریاح۔ دافع بخار۔ ملین ومسہل ہے۔ عظم جگر وطحال کو بہت مفید ہے جب حرارت کی کمی سے معدہ کمزور ہوجائے یا خوراک کے بعد ہوا بھر جائے تو کوڑ کو استعمال کرنا چاہئے۔ سوداوی اورام پر لیپ کرنا انہیں تحلیل کرتا ہے۔ ملیریا اور خون کی صفائی ہے پانی میں جوش دیکر پلایا جاتا ہے۔

52۔ گندھک

۔ کبریت۔ گوگرو۔ غدی عضلاتی ہے SULPHUR ہر کوئی جانتا ہے کان سے نکلتی ہے مصفی خون۔ ملین، مسکن، قاتل جراثیم۔ محلل اورام معدہ وامعا۔ دافع سوزش۔ مدر حیض۔ مولد حرارت عزیزی ہے، یہ ہمارے خون کا اہم جزو ہے۔ ایک تو خود حرارت پیدا کرتی ہے دوسرا جگر کو تحریک دیتی ہے۔ اس کے ذرات جب پھٹتے ہیں تو حرارت خارج کرتے ہیں جس سے مناسب حد تک جسم گرم ہوجاتا ہے۔ تمام طرق علاج میں کثیر الاستعمال ہے۔ اسے اکلا۔ مرہم۔ وغیرہ بنا کر کام میں لایا جاتا ہے۔ ابن ماسویہ نے لکھا ہے اگر بچھو کو جلا کر اس میں تھوڑی سی گندھک شامل کر کے پتھری کے مریض کو دے تو پتھری ٹوٹ کر خارج ہوجاتی ہے۔ اسی طرح بچھو کو جلا کر تیل میں شامل کر کے گنج والا استعمال کرے تو بال نئے سرے سے پیدا ہونے لگ جاتے ہیں۔ کیمیائی طور پر خون میں حرارت وصفرا بڑھا کر اس کو فضلات سے پاک وصاف کرتی ہے حرارت عزیزے کی محافظ ہے۔ اس کے استعمال سے پسینہ خوب آتا ہے مدر حیض ہے [مفردات غدی حصہ 146]

53۔ گوشت بٹیر

۔ لحم السمائی۔ غدی عضلاتی ہے۔ مشہور پرندہ ہے۔ خفقان۔ فالج، لقوی وجع المفاصل میں خصوصیت کے ساتھ مفید ہے کمزور ولاغر مریضوں کے لئے بہت مفید ہے۔ محرک غدد ہے مسکن اعصاب کیمیائی طور پر حرارت وصفرا کی بہتات کرتا ہے۔

54۔ گوشت تیتر۔

لحم الدارج۔ کسی تعارف کا محتاج نہیں، حرارت عزیزی پیدا کر کے خون میں روکتا ہے۔ کثیر الغذا زود ہضم ہے۔

55۔ گوشت چڑیا

۔ لحم العصفور۔ مولد ومحافظ حرارت عزیزی ہے کثیر الغذا۔ مقوی باہ۔ دافع فالج۔ معین حمل۔ ریحی دردوں کو نافع ہے۔

56۔ گوشت مرغ

۔ لحم الدجاج۔ غدی عضلاتی ہے۔ محرک ومقوی غدد، مولد صفرا۔ مبہی ومقوی باہ ہے۔ قابض محافظ حرارت عزیزی ہے۔ کمزور ونحیف لوگوں کو اس کا شوربہ اچھی غذا ہے۔ اگر مرغ نہ ہیں تو گوشت کی ضرورت پوری ہی نہ ہو۔ زیادہ کھانے سے پیٹ میں ہوا بننا شروع ہوجاتی ہے۔

57۔ گوشت ٹڈی

۔غدی عضلاتی ہے۔ کاسر ریاح ہاضم ہے پیٹ کی ہوااور سوزش کورفع کرنے میں بے نظیر ہے۔

58۔ لٹوری

۔جل دھنیہ۔ کوڑ گندل، دھنیہ کے مشابہ پتے ہوئے ہیں۔ مخرش۔ آبلہ انگیز۔ محلل، ہاضم، دادھدر چنبل کے لئے فوری الاثر ہے۔ گلٹی پر باندھتے ہیں۔

59۔ ماہودانہ

۔غدی عضلاتی ہے۔ EU PHORBIA۔ دست آوار۔ مخرش۔ محلل اورام۔ آٹا میں پیس کرایک نسبت بیس پلٹس بنا کراورام پر باندھتے ہیں۔ مسہل بلغم ہے جمال گوٹہ کا بدل ہے کیونکہ وہی اثرات رکھتا ہے۔ فاضل موادکو براہ راست خارج کرتا ہے اس کے لئے قولنج گنٹھیا کے لئے نافع ہے۔

60۔ مرچ سرخ

۔فلفل احمر۔ غدی عضلاتی ہے RED PEPPER کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے۔ کیمیاوی طور پر حرارت عزیزی پیدا کر کے کون میں روکتی ہے۔ منٹوں میں جگر و غدد کو تحریک میں لے آتی ہے۔ محمر، جالی، محرک غدد، مولد صفرا، کاسر ریاح، جاذب رطوبات، مقوی جگر و معدہ، ملین ہے، قے واسہال کو بند کرتی ہے،۔ زیادہ مقدار میں خون کا بہاؤ تیز کر دیتی ہے اس لئے نکسیر، سوزش چشم۔ منہ کے زخم۔ خون تھوکنا۔ خونی قے۔ خونی پیچس۔ بواسیر۔ کثرت حیض کی شکایت پیدا ہوسکتی ہے۔ تر دمہ کے لئے مفید ہے۔ ہیضہ وامراض اعصابی میں بھروسہ کی چیز ہے۔ کوئی انسان ایسا ہوگا جو اسے نہ جانتا ہو یا اسے استعمال نہ کرتا ہو۔

61۔ مروڑ پھلی

INDIAN SCREW TREE غدی عضلاتی ہے محرک غدد۔ عضلاتی محلل۔ اعصابی مسکن ہے۔ سرد امراض کے دفعیہ کے لئے اکسیر ہے۔ ریحی درد۔ اپھا، نفخ۔ پیٹ درد وغیرہ کے لئے کام میں لائی جاتی ہے جو فوری الاثر ہے۔ مریض کو کسٹرائیل کے ساتھ کھلانے سے سدے آسانی کے ساتھ خارج ہوجاتے ہیں۔ چرایتے کے ساتھ جوش دیکر ملیریا بخار کو روکتی ہے۔ کرم امعا خارج ہوجاتے ہیں۔

62۔ مصطگی رومی

۔۔غدی عضلاتی ہے۔ MASTICH۔ ایک درخت کا گوند ہے۔ محرک جگر و غدد جاذبہ۔ مقوی معدہ وجگر ہے کاسر ریاح ہے۔ جاذب رطوبات ہے قابض وحابس ہے۔ آنتوں پر اس کا براہ راست اثر ہے ان کی ریاح کو تحلیل کرتی ہے قے ودست بند کرتی ہے۔ اس کے کثرت وبول فراش رک جاتے ہیں۔ اعصابی بخار جو مفاصل کو اپنی اصلی حالت سے الگ کر دیتا ہے میں مفید ہے۔ جوارش جالینوس ومصطگی کا جزو ہے۔

63۔ میلم

۔ایک جڑ ہے۔ غدی عضلاتی ہے مولد صفرا۔ قاتل کرم ہے۔ گندے زخموں کو صاف کرتی ہے۔ زیادہ تر کیڑوں کو مارنے کے لئے کام لیتے ہیں۔

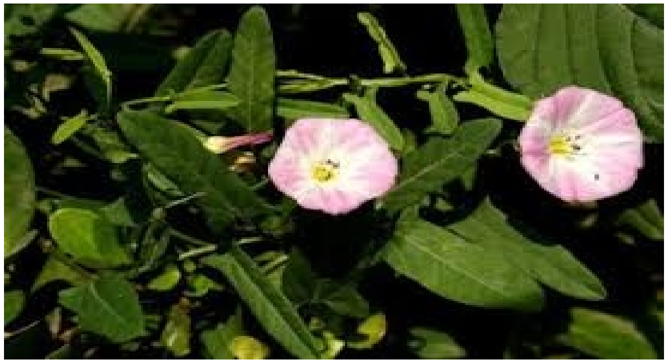

64۔ میتھی

۔حلبہ۔ شملیت۔ ملخوزے۔ غدی عضلاتی ہے FENLLGREEK ۔ مشہور ساگ ہے۔ محلل اورام ہاضم۔ مقوی جگر و معدہ ہے۔ دافع عظم طحال۔ نفخ ہے۔ اس کی پلٹس سرد گر قسم کے پھوڑوں پر باندھتے ہیں جس سے درد وا کڑاؤ فوراً ختم ہوجاتے ہیں۔ چوٹ کی سوجن بھی ختم ہوجاتی ہے۔ جنہیں بدہضمی و قے آتی ہوا سے پیٹ بھر کر کھانے سے فوری درست ہوجاتا ہے۔ بلغی کھانسی دمہ کے لئے بہترین غذائے دوا ہے۔

65۔ ہرن کھری

۔لیلی بوٹی۔ غدی عضلاتی ہے۔ مصفی خون، محلل و منفخ اورام ہے۔ کھجلی و کوڑھ کو نافع ہے۔ اسے تنہا یا منڈی بوٹی مرچ سیاہ کے کوٹ کر پلانے سے علامات فساد خون خارش جذام آتشک وغیرہ میں پلاتے ہیں ”میں“ بے حد مفید ہے۔ ورم پر لگانے سے پھوڑا پکتا ہے یا پک کر پھوٹ جاتا ہے۔ اگر اس کے پتوں کے پانی کو نچوڑ کر بچوں کو پلا دیں تو چنو نے مرجاتے ہیں۔۔

اس سے آگے غدی اعصابی فہرست آرہی ہے۔۔۔

66، آم۔

انبج۔ انبہ۔ مینگو۔ غدی اعصابی ہے۔۔ مشہور پھل ہے اس کی بہت سی قسمیں ہیں۔ مقوی گردہ و جگر۔ وغدد۔ مولد حرارت و رطوبت۔ مسمن بدن۔ ہاضم۔ ملین۔ مقوی باہ خام مقوی معدہ و امعاء۔ غدی اعصابی ہے کچے پھلوں کا اچار بھی ڈالا جاتا ہے۔ لو لگنے کو بہت مفید ہوتا ہے۔ میٹھے آم میں بکثرت گندھک کے اثرات پائے جاتے ہیں جس سے خون میں کافی حرارت پیدا ہوجاتی ہے جس کا اخراج گردوں کے ذریعہ ہوتا ہے۔ جب تک پیشاب میں جلن پیدا نہ ہوجائے اس کے ساتھ لسی ہرگز استعمال نہ کریں کیونکہ آم سے جو طاقت و غذایت پیدا ہوتی ہے وہ ضائع ہوجاتی ہے۔ اسکے بہت سے مرکبات بھی ترتیب دئے جاتے ہیں۔

67۔ ادرک

۔زنجبیل۔ غدی اعصابی ہے۔ چینی لوگ اسے ہزاروں سال سے استعمال کرتے آرہے ہیں محرک ومقوی جگر ہے۔ گردوں کو تقویت دیتا ہے۔ محلل غذا وسوزش عضلات ہے مسکن اعصاب مولد صفرا ہے مقوی باہ مولد حرارت عزیزی ہے، جالی، مشتہی، کاسر ریاح، مدر حار، قاتل کرم، دافع تعفن، مقوی جسم ہے۔۔ مبہی اثرات رکھتا ہے۔ ریاح ودرد شکم۔ درد سینہ میں مفید ہے۔ سنڈھ۔ Ginger۔ ’’غدی اعصابی‘‘ یہ معدہ وجسم کو گرم کرتی ہے۔ کالی مرچ کی طرح کام کرتی ہے، ہاضم ہے۔ سدہ جگر کو کھولتی ہے۔ فاضل رطوبات کو ختم کرتی ہے، حافظہ بھی بڑھاتی ہے۔ [الجامع لمفردات 2/193] اگر اس کا مربہ کھا جائے تو شہوت جماع میں مفید ہے [معین علی الجماع)، امراض چشم اکتحالا مفید ہے۔ جگر ومعدہ کی ٹھنڈک کو ختم کرتی ہے [القانون ابن سینا 2/44] محلل ریاح ہے معدہ میں اعتدال لاتی ہے۔ معدہ وآنتوں کی غلیظ ریاح کو خارج کرتی ہے [الطب نبوی ابن قیم 1/265] عضلات واعصاب کی تقویت کے لئے نسخہ۔ ہوالشافی۔ زنجبیل۔ دارچینی۔ زراوند۔ شمر۔ بہمن، پودینہ، بذر کرفس ہر ایک 10G ان تمام اشیاء کو شہد میں پکائیں جب قوم ٹھیک ہو جائے تو ہر کھانے کے بعد آدھا چمچ کھالیں عضلات واعصاب کو طاقت دینے والا نسخہ ہے [عن فوائد الاعشاب 1/410] ایک طبیب کا تجربہ ہے کہ جسم کو قوی کرتی ہے۔ پیٹ کو نرم کرتی ہے معدہ اور آنتوں سے اٹھنے والے گیس کو روکتی ہے۔ اگر کھانے سے پہلے کھائی جائے تو نقرس میں فائدہ کرتی ہے حاملہ کی قے میں مفید ہے [موسوعۃ العلاج بالعشاب 1/73] جدید انکشافات میں یہ بھی سامنے آیا ہے کہ جوڑوں کے درد والے کو تازہ ادرک کا جوس پلایا جائے تو کافی افاقہ ہو جاتا ہے التہابی کیفیت کا کافی حد تک تدارک ہو جاتا ہے۔ اگر کسی کو شعاعیں لگوانے کی ضرورت محسوس ہو تو اس سے پہلے ادرک کا ضرور استعمال کریں اس سے ہونے والے نقصان سے حفاظت رہتی ہے اس کا تناسب جسم کے وزن کے تناسب سے 10g استعمال کیا جانا چاہئے ’’اعشاب وفوائدہ 2./1) اس کا مربہ بھی ڈالا جاتا ہے جو غدی اعصابی اثرات کا حامل ہوتا ہے بھوک کی کمی۔ پیٹ کی گڑبڑ، بدن کا کھنچاؤ۔ آماس وتہوج آنت اترنے کے لئے مفید ہے (تاج العقاقیر ہندستانی جڑی بوٹیاں 63/1) عربوں میں مشہور ہے ’’ازنجبیل صدیق فی لیالی الشتاء‘‘ کہ ٹھنڈی راتوں میں سنڈھ بہترین ساتھی ہے (اعشابہ وفوائد صحیۃ)

کچھ مذہبی طور پر سنڈھ کے بارے میں معلومات ملاحظہ کیجئے۔ جنت میں جس درخت کے سائے میں 500 سال گھوڑا دوڑانے کا کہا گیا کہ اس کا سایہ تمام نہ ہوگا۔ اس درخت کا گوند زنجبیل ہوگا (الابانۃ عن شریعۃ الفرقۃ الناجیہ 83/3۔ الدر المنثور 445/8۔ جامع احادیث القدسیہ 109/1) حضور ﷺ کو کی خدمت اقدس میں روم کے بادشاہ نے زنجبیل کا مربہ ہدیہ بھیجا تھا ابوسعد (روای کہتے ہیں) ایک ایک ٹکڑا سب کو دیا گیا میں نے بھی ایک ٹکڑا کھایا (المستدرک للحاکم 241/4 معجم الاعرابی 175/1 باب یاء، کنز العمال حرف الخاء 180/4 مجمع الزوائد ومنبع الفوائد باب اکل الطین 45/5 الطبقات الکبری لابن سعد 353/5)

68۔ ارنڈ۔

بیدانجیر۔ فروع۔ ہرنولی Castor Oil Plant۔ غدی اعصابی ہے۔ تخم تیسرے درجہ میں گرم پہلے میں تر۔ اس میں 50٪ تک تیل نکلتا ہے۔ قدیم مصری لوگ اپنے باغات میں ارنڈ کا پودا ضرور لگایا کرتے تھے کیونکہ وہ لوگ اس کے طبی فوائد سے واقف تھے (طب قدیم صفحہ 125)۔ محرک غدد ہے محلل عضلات مسکن اعصاب ہے کیمیاوی طور پر صفرا و حرارت پیدا کرتا ہے صفرا کا اخراج کرتا ہے۔ ملین جگر و غدد مولد حرارتت وصفرا۔ دافع ریاح۔ محلل بلغم دافع صلابت۔ مسہل ملین، مخرج کرم شکم تریاق سانپ۔ مدر حار۔ یہی اثرات پتوں و کونپلوں میں بھی پائے جاتے ہیں۔ فالج لقوی نزلہ رعشہ کھانسی دمہ درد شکم پیٹ میں پانی پڑنا جوڑوں کے درد وغیر ہے بے حد مفید ہے۔ جسم کی سختی و تناؤ کو دور کرتا ہے۔ درد کو روکتا ہے۔ سانپ کاٹے کو اس کی کونپلوں کا پیس کر پلانا اکسیر ہے۔ اس کے تیل کو سر پے ملنا بالوں کو مضبوط کرتا ہے۔

ارنڈ (خروع۔ عربی) کے خواص ''غدی اعصابی''۔ اسے مثوں اور موکھوں پر لا جائے تو کلف نمش وغیرہ دور ہوجاتے ہیں[قانون 4 / 178] عرق النساء فالج میں ملنا اور پینا دونوں طرح مفید ہے مدرحیض اخراج مشیمہ ہے اسی طرح بواسیر میں نافع ہے، اگر سرکہ میں ملا کر پستانوں کے ورم پر لیپ کریں تو مفید ہے، بچوں کے بالوں کی پیدائش کے لئے اس کا تیل ہفتے میں دو بار سر پر ملیں جلد بال نکلیں گے [عن فوائد الاعشاب 1 / 50] دائمی قبض اور نزلہ میں بے حد مفید ہے فالج لقوہ رعشہ کھانسی دمہ جسم کی سختی اور تناؤ کو دور کر کے پٹھوں کے درد میں فائدہ کرتا ہے۔ چہرے کی رنگت کو نکھارتا ہے اس کی قلیل مدار کا مسلسل استعمال پیٹ کے پھوڑے اور کینسر کے لئے ایک شافی علاج ہے [خواص المفردات موسوعۃ العلاج بالاعشاب] برتھ کنٹرول کے لئے وقت خاص سے پہلے عورت روئی کا پھایا اندام نہانی میں رکھانے سے حمل نہیں ہوگا۔ کیونکہ یورپ صدیوں تک اس کا استعمال رہا ہے شادی کے موقع پر ماں کی طرف سے اس کا تحفہ دلہن کو دیا جاتا تھا۔ وہ اپنی مرضی کے مطابق بچے جنم دیا کرتی تھیں۔ (تاج العقاقیر 34/1)

69۔ اڑوسہ

۔ حشیشۃ السعال۔ غدی اعصابی ہے۔ بانسہ۔ Coltsfoot ۔ مولد و مخرج صفرا۔ دافع سوزش وسودا۔ مخرج غلیظ بلغم۔ قاتل کرم۔ حابس الدم۔ مصفی خون۔ دافع حرارت نزلہ و زکام کھانسی دمہ دق وسل میں ایک مایہ ناز دوا ہے۔ اسے جلا کر راکھ بنالیں تو کالی کھانسی والے کے لئے مفید ہے۔ اس کے کئی مرکبات بنائے جاتے ہیں جو مندرجہ بالا علامات کے لئے کار آمد ہیں۔ یہ کھانسی کے لئے مفید ہے التہاب مفاصل میں اس قہوہ مفید ہے نزولات صدریہ کے لئے نافع ہے گردہ کے التہاب میں مفید ہے [الاعلاج بالاعشاب 1 / 46] تشنج کے لئے بانسہ کے پھول 1 تولہ سونٹھ 6 ماشہ دونوں کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں چوتھائی پانی رہ جائے تو خوب مل چھان کرا یسے مریض کو جسے تشنج ہو ہاتھ پاؤں کی انگلیاں ٹیڑھی ہوجاتی ہوں جسم اکڑ جاتا ہو کو استعمال کرائیں اور کرشمہ دیکھیں [مستانہ جوگی 154] جسم کی بدبو کے لئے برگ بانسہ کو کشتہ سنکھ کے ساتھ پیس کر لیپ کرنے سے جسم کی بدبو دور ہوجاتی ہے۔ بھنگر کی سوجن کے لئے۔ برگ بانسہ 5 تولہ نمک 6 ماشہ کو خوب گھوٹ کر ٹکیہ بنالیں اور سوجن پر باندھ لیں سوجن کو آرام آجائیگا۔ زکام کے لئے اس کے پتوں کا جوشاندہ اعلی ترین اور مجرب نسخہ ہے۔ طب ہندی والے کہتے ہیں: بانسہ ایک مکمل اور نفع دینے والی دوا ہے طب یونانی آیورویدک ایلوپیتھک کی مستند کتب میں اس کا ذکر موجود ہے۔ کھانسی، نزلہ زکام دمہ بخار کوڑھ امراض سینہ تپ وغیرہ میں بھروسہ کی دوا ہے (تاج العقاقیر ہندستانی جڑی بوٹیاں 95/1) انڈین نیشنل فارماکوپیا میں اس کے دو مرکبات شامل ہیں۔ اس کے کھار و نمک تیار کئے جاتے ہیں جو اثرات میں بہت زیادہ ہوتے ہیں۔

70۔ اسگندھ

۔آکسن۔ غدی اعصابی ہے، ہندی طبی کتب میں اسگندھ کو رسائن بدن لکھا گیا ہے اس کی تعریف میں صفحات کے صفحات سیاہ کئے ہیں امراض زناں میں جریان الرحم
، بچوں کا لاغر ہونا نحیف وکمزور بدن کو موٹا تازہ رکرنا اس کی خصوصیات سے ہے۔ جسم میں غیر طبی حرارت اور پیدا ہونے والے جراثیمی امراض کا خاتمہ کرتی ہے
مولد رطوبات ومنی وشیر، مقوی جسم، محلل سوزش جگر ورحم نافع کثرت طمث، ممسک مسکن۔ مدر دافع سوزش گردہ ومثانہ۔۔ کمزوری جسم کے لئے اعلی درجہ کے ٹانک ہے، اس سے موٹا پا وقوت پیدا ہوتی ہے۔ اگر پاخانہ و پیشاب میں جلن ہو تو فورا دور ہو جاتی ہے۔ درد گردہ ومثانہ کی سوزش سرعت انزال میں مفید۔ مولد منی ہے عورتوں کے پستانوں خصیۃ الرحم کی سوزش میں بھروسہ کی دوا ہے۔ اس سے پرانی سے پرانی سوزش ختم ہو جاتی ہے۔ جوڑوں کے درد بھی رفع ہو جاتے ہیں۔

71۔ اشنان

۔فاسول۔ لانی بوٹی۔ غدی عضلاتی اس بوٹے سے سجی کھار تیار کیا جاتی ہے۔ بناسپتی گھی بنانے میں کیمیاوی طور پو کام میں لایا جاتا ہے۔ جسم میں کھار پیدا کرتی ہے

72۔ افتیمون

۔اکاس بیل۔ Air Creeper۔ امر بیل اس کے بیجوں کو کشوت کہتے ہیں۔ غدی عضلاتی ہے۔ خون میں صفرا کو بڑھاتی ہے جسم میں حرارت کی پیدائش بڑھاتی ہے۔ شدید کھار ہے اس میں گندھک کے آثار بھی پائے جاتے ہیں۔ درد سر دائمی۔ درد گردہ ودانت، عضلاتی فالج لقوی حار تشنج ونقرس کے لئے بہت مفید ہے۔ عضلاتی پھوڑے پھنسیوں سوزش اورام میں ایک یقینی دوا ہے۔ جگر ومعدہ طحال یرقان میں اچھی دوا ہے۔ علاوہ مرگی خون میں سیاہی کی بڑھوتری میں ایک مفید دوا ہے۔ بیرونی طور پر پھوڑے پھنسیوں دردوں پر باریک پیس کر لگانے سے بے حد فائدہ کرتی ہے۔ اس کا بھپارہ میں دیا جاتا ہے۔ امر بیل۔ اکاس بیل۔ ’’غدی اعصابی‘‘ اس کے بیجوں کو ’’تخم کشوت‘‘ کہتے ہیں۔ اس کا شربت بنا کر پیا جائے تو دمہ میں بہت مفید ہے جمے ہوئے بلغم کو خارج کر دیتا ہے۔ بڑھی ہوئی تلی کو سکیڑتی ہے۔۔ بہق میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ خارش میں بھی فائدہ کرتی ہے۔ بخار سے ہونے والی کمزوری کو دور کرتا ہے [القانون 6 / 93] آج کل۔ کالا یرقان عام ہے اس کا شربت پیا جائے تو بہت جلد آرام ہوگا۔ معدہ کی گرانی سر کا بھاراپن اور منہ کے چھالوں میں اس کا شربت بنا کر استعمال کرائیں [الحاوی فی الطب 1 / 76] الشامل فی الصناعۃ الطبیعۃ 2 / 470] لکھا ہے اس میں ہوئی اجزا اور لطیف اجزاء بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ اس میں بہت لطیف قسم کی حرارت ہوتی ہے۔ جہاں بھی اسے استعمال کیا جائے وہاں بہت جلد نفوذ کر جاتی ہے۔ اس لئے اس کے پکانے میں احتیاط کی جائے۔ یہ مخرج بلغم ہے سینے کے جمے ہوئے بلغم کو کھرچ دیتی ہے۔ اپنی لطافت کی وجہ سے غم وفکر کو دور کرتی ہے۔ سرد مزاج والوں کے لئے بہت مفید ہے۔ مالیخولیا اور مرگی والوں کو نعمت مترقبہ ہے، قولنج پیٹ کی غلیظ ریح میں نافع ہے۔ شوقین لوگ اسے دودھ۔ شراب وغیرہ میں شامل کرتے ہیں [الشامل فی الصناعۃ المالۃ الثالثہ 2 / 472] محرک جگر مخرج سودا مولد صفرا جالی، قاتل کرم مدر حیض منقی رحم کا سر ریاح مسکن اعصاب ہے اعصابی دردوں کو سکون دیتی ہے عضلات کی تیزی ختم کرتی ہے۔ درد سر دائمی نزلہ۔ درد گلو دانت درد وغیرہ عضلاتی فالج ولقوہ اور تشنج ونقرس کے لئے فائدہ کرتی ہے۔ عضلاتی وگڑ قسم کے پھوڑوں سوزش اورام میں ایک یقینی دوا ہے اگر خون میں سیاہی بڑھ جائے تو اس کا شربت بنا کر استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ بیرونی طور پر پھوڑے پھنسیوں پر لگانے سے آرام آتا ہے [خواص المفردات غدی حصہ 186] بچھو کے ڈنگ سے ہونے والے درد کو ختم کر دیتی ہے۔ صرع وجنون میں بہت کام کرتی ہے۔ اگر سرکہ کے ساتھ دانتوں کے امراض میں فائدہ دیتی ہے [عن فوائد الاعشاب 1 / 359] دماغی امراض اکثر سودا کے بگڑ جانے سے پیدا ہوتے ہیں کبھی تو سودا میں گاڑھا پن پیدا ہو جاتا ہے اور کبھی جل کر متعفن ہو جاتا ہے تو ایسے امراض میں وہی دوا بالخاصہ اثر کرتی ہے جو صفرا پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ صفرا کا اخراج بھی کرے اس مقصد کے لئے امر بیل خصوصی ادویہ میں شمار کی جاتی ہے۔ یہ جسم میں صفرو حرارت پیدا کرتی ہے جگر وغدد اور غشائے مخاطی کو تحریک شدید دیتی ہے۔

73۔ اگر

عودغرقی۔ عودہندی۔ غدی عضلاتی تیزابیت کا تریاق، خون میں حرارت طبعی پیدا کرتا ہے، محمر ، سدوں کو کھولتا ہے۔ نقرس عرق النسا فالج کی یقینی دوا ہے۔ اسے چھڑکنے سے جوئیں گھٹمل پسو مرجاتے ہیں۔ سوزش معدہ وامعا شش ومثانہ میں بے خطا علاج ہے۔ جی متلانے منہ کی بدبو دور کرنے کے لئے کامیاب چیز ہے۔ کھانسی جی متلانہ پیچس احتلام میں اعتماد کرقابل دوا ہے۔ جوراش عود اس کا مشہور مرکب ہے۔ دواء المسک معتدل کا جزو ہے۔ محافظ حمل وجنین ہے۔۔ اس میں روغن بھی ہوتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عود ہندی سے علاج کے لئے تجویز کیا ہے۔ بچوں کو بہت سے امراض سے بچاتا ہے اسے سات بیماریوں میں مفید بتایا گیا ہے (الا حادوالمثانی 52/6 الطب النبوی لابی نعیم اصبہانی 440/2 المعجم الکبیر للطبرانی 177/25 سنن ابن ماجہ۔ ابی داؤد فی العلاق)

74۔ اناناس

مشہور پھل ہے۔ Pine Apple غدی عضلاتی ہے۔ محرک جگروگردہ، مقوی قلب مولدسوداوبول۔ مدرحیض مسقط جنین ملین قاطع سودا ریگ مثانہ وگردہ کو نافع ہے معرق ومفرح لذیذ غذائے دوا ہے۔ اس میں پروٹین۔ شکر، نمکیات، نشاستہ پائے جاتے ہیں۔ وٹامن C کی کثیر مقدار بھی پائی جاتی ہے

75۔ انیسون

۔ کمون۔ بادیان رومی۔ (Anis Fruit) اینی سائی۔ غدی اعصابی ہے۔ سونف کا بدل ہے۔ سونف جیسا ہی حجم ہوتا ہے لیکن رنگ میں فرق ہوتا ہے محرک جگروگردہ مولد صفرا کاسرریاح قاطع سودا مخرج بلغم مدرحیض معرق۔ سنگ گردہ ومثانہ کو نکالتا ہے مسقط جنین ہے۔ جب جگر ٹھنڈا ہو جائے، معدہ میں ترشی وتیزابیت زیادہ ہو جائے تو سوداوی امراض یقینی دوا ہے۔ بندش حیض میں نافع دوا ہے۔ یہ سونٹھ کالی مرچ وغیرہ کے پائے کی دوا ہے۔ سوزش اورام بخاروں میں بے حد مفید دوا ہے۔ اس کے بیجوں سے تیل بھی کشید کیا جاتا ہے۔ اس کا عرق نکالا جاتا ہے جو ریاحی امراض۔ معدہ جگر کے لئے مفید ہے۔ دواء الکرکم کا جزو ہے (تاج العقاقیر 52/2) اس کی معجون منہ اور دانتوں کے لئے مفید ہے اگر اس کے رس کو تیل کے ساتھ سر میں لگائیں تو جوئیں مرجاتی ہیں۔ آنتوں کی بے چینی کو رفع کرتی ہے یہ گیس کو دماغ کی طرف چڑھنے سے روکتی ہے۔ سن یاس میں اس کا استعمال پیٹ کی ورحم کی تکالیف سے نجات دلاتی ہے (التداوی بالاعشاب 63)

76۔ اسطوخودوس

۔ حافظ الارواح، جاروب دماغ۔ LAVANDULA STOECHAS غدی اعصابی ہے۔ ایک کانٹے دار قیمتی مشہور دوا ہے جس کے سارے انگ کام میں لائے جاتے ہیں ۔ زمانہ قدیم سے استعمال ہوتی آتی ہے۔ جب مریض بندنزلہ کی وجہ سے سجدہ تک نہ کرسکتا ہوا کثر دردسر رہتا ہو تو اسطخو دوس جاروب کا کام دیتا ہے۔ سوداوی مواد کو رقیق کر کے خارج کرتا ہے۔ محلل سدد۔ مسہل سودا، منقی دماغ، قاتل کرم شکم دافع حرارت وتنگی تنفس ہے۔ دردشقیقہ (آدھا سیسی) ال (ڈیلہ کا درد) کے لئے تریاق ہے۔ سودا سے پیدا ہونے والی علامات مراق گیس ریاح بے خوابی کے لئے تریاق ہے، جب جنون ونسیان یعنی ہاتھ پاؤں سن ہونا وغیرہ علامات پیدا ہو جائیں تو اسطوخودوس کے ساتھ چھوٹی چندن دھنیا کے ساتھ ملا کر کھانے سے فوری فائدہ کرتا ہے مریض جنون وبے خوابی کو نیند آنے لگتی ہے۔ نسیان وبھول جانے میں اعلی ٹانک ہے۔ جن لوگوں کی عقل میں فتور آ گیا ہو ان کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے۔ پہلے لوگ اسے پسینہ لانے کے لئے استعمال کرتے تھے۔ اس کا تیل زخموں پر لگانے سے جلد بھر جاتے ہیں۔ اس میں تیل بھی پایا جاتا ہے جس میں کافور کی طرح بو ہوتی ہے فراری ہوتا ہے۔ اس کے جوشاندہ کے دو چار قطرے ناک میں ڈالنے سے ناک کے کیڑے باہر نکل آتے ہیں (تاج 922)

77۔ بھوا۔

قفط ۔سرمق ۔سرمد۔ غدی اعصابی ہے۔ ملین شکم حلق وسینہ۔ مدر بول۔ گردہ مثانہ وجگر کے لئے اعلی چیز ہے۔ بواسیر خونی وبادی بواسیر قبض شدید کے لئے بہترین ہے قبض ہمیشہ کے لئے ختم ہوجاتی ہے ۔مخرج ریاح، یرقان ۔ استسقا۔ عسر بول، ضعف گردہ ومثانہ، سوزاک، بخار یرقان کے لئے تریاق ہے۔ پھوڑے پھنسیوں پر لگانے سے ورم تحلیل کرتا ہے ۔عظم جگر وطحال کو مفید ہے۔ ہندی طب والے کہتے ہیں پیٹ کو صاف کرنے والا نظر کو بڑھانے والا بواسیر و پیٹ کے کیڑوں کو مارنے والا۔ پیشاب و پاخانہ کو صاف کر کے لانے والا منی کو بڑھانے والا ہے۔ اس کے بیجوں کا تیل Cheno POdium کے نام سے انگریزی دواؤں میں پیٹ کے کیڑے مارنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اس میں بہت سے کشتے کئے جاتے ہیں (تاج العقا قیر 748) کچھ لوگوں کا تجربہ ہے کہ بھوا کا دوماہ کا استعمال برص کو جڑ سے اکھیڑ دیتا ہے، دن میں دو چار بار اس کے پتوں کو سفید داغوں پر ملنے اور دونوں وقت اس کی بھجیا کھانے سے کامل فائدہ ہوتا ہے (جڑی بوٹیاں اور ان کے عجیب وغریب خواص 48/1)

78۔ برنجاسف

AGHILLEA LILLFOLIUM غدی اعصابی ہے ۔افسنتین کی طرح کا پودا ہے۔ مدر بول ہے اس لئے بندش بول عسر بول میں کامیاب دوا ہے جب حیض تنگی سے آتا ہو رحم میں ٹھہر ٹھہر کر درد ہوتا ہو تو پیڑو پر لیپ کرنے سے درد فورا رک جاتا ہے۔ عسر ولادت میں اس کا جوشاندہ مفید ہوتا ہے۔ حافظہ کو تیز کرتا ہے۔ دق کے کر مریض کی کھانسی کو روکتا ہے، سینہ صاف کر دیتا ہے۔ عسر بول وطمث کے لئے نسخہ ۔ہوالشافی: برنجاسف۔ نوشادر۔ شورہ قلمی۔ گل کیسو ۔دو دو تولے باریک کر لیں۔ 2، 2 ماشہ کی خوراکیں دیں۔ یعنی نصف سیر پانی میں جوش دیکر پلادیں اور پھوک کا پیڑو پر ضماد کر دیں۔ اعلی چیز ہے۔

79۔ بسکھپرا

۔خندقوقی۔ سانٹھ۔ اٹ سٹ۔ sp rea ding hogweed۔ غدی اعصابی ہے۔ عام پیدا ہونے والی بوٹی ہے۔۔ محرک جگر۔ محلل قلب۔ کاسر ریاح ۔ یرقان استسقا، بندش بول۔ تقطیر بول تنگی حیض میں مفید ہے بچہ کی پیدائش کے بعد اگر رطوبتیں رک کر بخار پیدا کر دیں جسے پرسوت کا بخار کہتے کو روکتا ہے۔ بچھو کاٹے کو فورا راحت دیتا ہے ۔جب ہاتھ پاؤں پر آماس آجائے تو اس کا استعمال مفید رہتا ہے۔ عظم جگر وطحال کے لئے ایک نسخہ حاضر خدمت ہے۔ ہوالشافی: بسکھپرا۔ ریوند خطائی، نوشادر، مرچ سیاہ میٹھا سوڈا سب ہم وزن باریک پیس لیں۔ مندجہ فوائد میں اور عظم جگر وطحال میں کامیاب دوا ہے۔ غدی اعصابی ہے

80۔ بکری

ماعز۔ گوسفند۔ گوٹ۔ غدی اعصابی ہے۔ بکری کے گوشت و دودھ پینے والوں کو کبھی ٹی بی نہیں ہوسکتی۔ سل دق کے لئے شفا کا پیام ہے۔ اس سے خون میں حرارت پیدا ہوتی ہے دق الاطفال۔ بدہضمی وغیرہ میں بکری کا دودھ آبحیات ہے۔ بکری جن جڑی بوٹیوں کو کھاتی ہے ان کا اثر فوراً اس کے دودھ میں آجاتا ہے۔ حکما اس راز سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

81۔ بکن بوٹی

۔فلفل الماء۔ بکم۔ ٹوٹ بوٹی۔ LIPPIA NODIFLORA نمناک مقامات پر عام پیدا ہوتی ہے۔۔ گردہ ومثانہ کی پتھری ریزہ ریزہ ہو کر خارج ہوتی ہے عسر بول نبد بول میں مفید ہے۔ بواسیر کے خون روکنے کے لئے اعلی دوا ہے، مرچ سیاہ کے ساتھ بطور سردائی پلانا خونی قے کو روکتا ہے خشکی گرمی سے پیدا ہونے والی علامات یرقان ہاتھ پاؤں کی سوجن و اماس، چکروں کا آنا بے خوابی میں بے حد مفید ہے۔ بچوں کے داد دھدر خارش لیپ کرنے سے ختم ہوجاتے ہیں۔ غدی اعصابی ہے۔

82۔ بنولہ

۔ حب القطن۔ پنبہ دانہ۔ وڑیواں۔ COTTON SEEDS۔ اس میں وٹامن B بکثرت پایا جاتا ہے۔ اس سے بناسپتی گھی تیار کیا جاتا ہے۔ مغلظ منی اختناق الرحم برص و بہق میں مفید ہے۔ گائے بھینس کے دودھ کو گاڑھا کرتا ہے۔ بناسپتی گھی میں بہت سی کاسٹک اشیا ڈالی جاتی ہیں اس لئے بناسپتی اعصابی اثر رکھتا ہے۔ اس لئے زکام ریشہ کھانسی وغیرہ کے مریضوں بناسپتی کھانا وبال جان ہوتا ہے۔ غدی اعصابی ہے۔ جس عورت کا دودھ کم ہو اسے دینے سے اضافہ ہوجاتا ہے۔ غدی اثرات سے کم ہوجانے والی قوت مردمی میں مفید ہے۔ بدن موٹا تازہ موٹا ہوجاتا ہے (تاج العقاقیر 88/2)

83۔ بورہ ارمنی

۔ پاپڑی نمک۔ ایک قسم کا نمک یا کھار ہے۔ غدی اعصابی ہے۔ قاطع اخلاط غلیظہ، جالی۔ محلل ومخرج ریاح۔ زیادہ مقدار ملین ومقئی، خون میں رقت پیدا کرتا ہے مالیخولیا کے مریض کے لئے نعمت ہے۔ خون سے تمام مواد غلیظہ کو خارج کر دیتا ہے۔ خشک دمہ کے لئے بھروسہ کی دوا ہے۔ محتلم بھروسہ کرسکتا ہے، بواسیر خونی میں بے حد مفید ہے۔ جوارش کمونی کا جزو اعظم ہے۔

84۔ بوزیدان

۔ مستعجلہ۔ سفید رنگ کی جڑ ہے جس پر لکیریں کھنچی ہوتی ہیں غدی اعصابی ہے۔ ضعف باہ کی شکایت رفع ہوجاتی ہے۔ جسمانی رطوبات کو فوراً خارج کر دیتی ہے چونکہ جگر کا فعل تیز کر کے اعصاب سے جوڑ دیتی ہے جس سے فاضل رطوبات اخراج پانا شروع ہوجاتی ہیں۔

85۔ پارس پیپل

۔ TULIP غدی اعصابی ہے۔ داد چنبل خارش میں کام آنے والی چیز ہے۔

86۔ پالک

۔ اسفاناخ۔ SPINCH۔ مشہور سبزی ہے۔ غدی اعصابی ہے۔ اس میں وٹامن A,B,C, زیادہ مقدار میں جب کہ D,E کم مقدار میں پائے جاتے ہیں (تاج العقاقیر 929)۔ گردہ ومثانہ کی پتھری ریزہ ریزہ ہو کر خارج ہوجاتی ہے ملین قبض کشا ہے۔ ریاحی دردوں وتپ دق درد دل کو سکون دیتا ہے۔ اس کے بیج بھی انہیں اثرات کے حامل ہیں۔ یرقان کو نافع ہیں۔ امراض جگر میں اگر پالک، پیاز، پودینہ کا رس دھنیا کا رس 5g,5 ملا کر ایک خوراک بنالیں ہر کھانے سے پہلے ایک خوراک لے لیا کریں جگر کے بہت سے امراض دیکھتے ہی دیکھتے کافور ہوجائیں گے۔ بھوک نہ لگنا، بدہضمی۔ پیٹ کی گیس۔ کھانے کو دل نہ کرنا وغیرہ میں اعلی چیز ہے۔ اگر سرخی ودیگر کریموں کی جگہ پالک کا رس چہرے پر ملنا خوبصورت ونکھار پیدا کر دیتا ہے۔

87۔ پدماکھ

۔ غدی اعصابی تھے۔ BIRD CHERRY۔ شملہ میں اس کی چھڑیاں عام فروخت ہوتی ہیں۔ غدی اعصابی ہے۔ اس کھلانا خونی بواسیر، سیلان خون، نکسیر، کثرت حیض اور اسقاط کے لئے بے حد مفید ہے۔ خون میں صفرا بڑھا کر گرمی پیدا کرتا ہے۔ محافظ حرارت عزیزی ہونے کی وجہ سے سوداوی وخشک دردوں کے لئے بہترین دوا ہے۔ نفخ شکم وریح معدہ۔ درد معدہ میں اس کا سفوف عرق سونف کے ساتھ کھلانا انتہائی مفید ہے۔ ہر قسم کے جریان خون کو بند کرتا ہے۔

88۔ پلول۔

کڑوا پرو؛۔ WILD SNAPLE GOURD۔ غدی اعصابی ہے۔ امرود کے برابر پھل ہوتا ہے۔ اس کے تخم کو پکا کر کھاتے ہیں۔ ملین۔ مخرج صفرا۔ مولد رطوبات صالح و خون۔ دافع صفرای بخار ہے۔

89۔ پنیر

۔ جبن۔ CHEESE دودھ کو پھاڑ کر حاصل کیا جاتا ہے۔ غدی اعصابی ہے۔ مرطب، ملین، مولد رطوبات صالح ہے۔ ایسے مریض جو خشکی کی وجہ سے معدہ و انتڑیوں کا نظام تباہ کر چکے ہوں اور چربی انتہائی کم ہو خون میں سوداویت کا غلبہ ہو اور ریح سے پیٹ تنا رہتا ہو کو بہترین چیز ہے۔ کثرت غذایت کی وجہ سے جسم کو فربہ کرتا ہے۔ اگر جسم کے کسی حصے سے خون آرہا ہو تو اسے بھی بند کر دیتا ہے۔

90۔ پیلپلی

۔ دار فلفل۔ فلفل دراز مگھاں۔ LON PEPPER۔ غدی اعصابی ہے۔۔ مولد و مخرج سودا۔ بستہ شدہ رطوبات کا مخرج ہے۔ کدو دانوں کو مار کر خارج کرتا ہے خون میں رقت و لطافت پیدا کرتا ہے۔ کاسر ریاح محمر و جالی ہے۔ دافع نفخ و اپھار ہے مالیخولیا کے لئے خصوصا مفید ہے۔ آنکھ کے پھولا کے لئے اسے مناسب ادویہ کے ساتھ رگڑ کر آنکھوں میں لگاتے ہیں۔ جوارش کمونی کا جزو ہے۔

91۔ پپلا مول

۔ اصل الفلفل۔ بیخ دار فلفل۔ غدی اعصابی ہے۔ محرک غدد محلل عضلات مقوی اعصاب ہے کیمیاوی طور پر خون میں رطوبت و بلغم بڑھاتا ہے۔ یعنی صفرا کی پیدائش کے ساتھ ساتھ اخراج بھی کرتا ہے، مسخن، کاسر یاح۔ محلل دافع بلغم مخرج صفرا، مولد حرارت عزیزی ہے۔ ریاحی دردوں کو چند ہی دنوں میں خارج کر دیتا ہے۔ جگر میں تیزی پیدا کر کے شب کوری کو مفید ہے اسے بکری کے کلیجی کے ساتھ مریض کو کھلاتے ہیں۔ معجون بنا کر چٹانے سے گلا صاف ہو کر آواز کھل جاتی ہے۔

92۔ تخم کشوث

۔ بزر الکشوث۔ امر بیل کے بیج۔ VITIS CARNOSA SEEDS غدی اعصابی ہے۔ ملطف۔ منفتح مفتح۔ مقوی جگر و درد نقرس ریحی دردوں کے لئے بے انتہا مفید ہے۔ دماغ محلل اورام کاسر ریاح مدر بول و مخرج خلط غلیظ، نافع یرقان، ہے۔ خون میں صالح رطوبات کی افزائش کر کے خشکی دور کرتا ہے پسینہ خوب لاتا ہے تقطیر بول کو درست کرتا ہے۔ آنتوں و معدہ کی ہوا خارج کرتا ہے۔ یرقان کی غیر طبعی علامات کو بھی جلد درست کر دیتا ہے۔ جب غدی عضلاتی تحریک سے چکر آیا کرتے ہیں اس وقت شربت بزوری کے ساتھ استعمال کرنے سے دل کی گھبراہٹ بے چینی چکر آنے موقوف ہو جاتے ہیں۔ عضلاتی بخاروں کو روکتا ہے۔ تشنج کو روکتا ہے غلیظ بلغم کو خارج کرتا ہے (الحاوی فی الطب 23/6)

93۔ جل نیم۔

LYCOPUS EUROPAEUS۔ غدی اعصابی ہی نیم کی طرح پتے ہوتے ہیں مرطوب مقامات پر پیدا ہوتا ہے۔ غدی اعصابی ہے۔ خارش چنبل داد بواسیر کو نافع ہے سودا کو صفار میں تبدیل کرتا ہے۔ عام طور پر کالی مرچ و نمک کے ساتھ سردائی بنا کر امراض جگر میں پلاتے ہیں مصفی خون ہے۔

94 چرچرٹہ۔

بت کنڈیاری، پھٹکنڈا۔ PRICKLY CHEAF PLOWCA غدی اعصابی ہیٔ خاردار خودرو بوٹی ہے۔ کیمیاوی طور پر خون میں حرارت عزیزی ورطوبت کا اضافہ کرتا ہے جسم میں کھاری پن کا اضافہ کرتا ہے۔ مدر بول مفتت حصاۃ۔ دافع زہر عقرب ومار ہے۔ کاسر ریاح۔ مقوی جگر ومعدہ، منفث بلغم، مصفی خون، دافع استسقا ہے۔ اس کے تمام اجزا مستعمل ہیں۔ بلغم کو رقیق کر کے خارج کرتا ہے۔ زیادہ تر لوگ اس کا نمک بنا کر کام میں لاتے ہیں۔

95 ب الزلم

۔فلفل السودان۔ غدی اعصابی ہے۔ مرچ سیاہ سے قدرے بڑا چپٹا سا دانہ ہے۔ مقوی باہ، مولد منی، مسمن بدن۔ مدر بول ہے۔ پیشاب بڑھا دیتا ہے اس لئے تقطیر بول کو ختم کر دیتا ہے۔ نکھار کے لئے ابٹنوں میں ڈالا جاتا ہے۔

96 خربوزہ

۔بطیخ۔ خربزہ۔ غدی اعصابی ہے۔ Melon کھایا جانے والا پھل ہے۔ مدر بول۔ ملین۔ مسمن بدن۔ مفرح۔ غذائے دوا ہے بدن کی لاغری دور کر کے فربہی لاتا ہے۔ قبض کشا ہے۔ خربوزہ کھا کر پانی نہیں پینا چاہئے۔ سنگ گردہ ومثانہ کو خصوصی طور پر مفید ہے۔ اس کے بیجوں کو بطور سردائی پینا پیشاب کو کھل کر لاتا ہے۔ اس کے چھلکے ہانڈی میں ڈالنے سے بہت جلد گوشت کو گلا دیتے ہیں۔ غدی اعصابی ہے۔

97 درونج عقربی۔

گرہ دار بچھو سے ملتی جلتی جڑ ہے۔ دو قسم کی ہوتی ہے۔ غدی اعصابی ہے۔ صفرا کی فاضل مقدار کو خارج از جسم کرتی ہے۔ محلل ریاح وقلب ہے، دافع درد رحم۔ محافظ جنین، مانع طاعون، مسخن، مسکن اوجاع، تریاق سموم، نافع درد شکم ریاحی، دافع یرقان اسود۔ مالیخولیا مراقی، اختلاج قلب۔ گردہ ومثانہ کی پتھریاں وغیرہ شامل ہیں۔ جن عورتوں کو ساتویں ماہ حمل ساقط ہو جاتا ہے، ان کے لئے اعلی درجہ کی مقوی دوا ہے۔ دواء المسک کا جزو اعظم ہے۔ مفرح خاص ہے۔

98 دودھ اوَنٹنی

۔لبن الجمل۔ غدی اعصابی اس میں نمکین اجزا زیادہ اور روغنی اجزا نہ ہونے کے برابر ہوتے ہیں۔ لطیف۔ مدر بول، دافع صلابت طحال وورم مثانہ وجگر۔ ملین۔ اگر صفرا کی بندش نے وجود پر آماس پیدا کر دیا ہو پیشاب کی مقدارک ہوگئی ہو تو اس کا دودھ و پیشاب اعلی درجہ کی دوا ہے پاخانے بھی پانی کی طرح آنے لگتا ہے۔ جوڑوں کے پتھرا جانے کے لئے بہترین چیز ہے۔

99 دوقو

۔بزر جزر البری۔ غدی اعصابی ہے WILD CARROT(SEEDSOF)۔ گاجر کی طرح کا جنگلی پودا ہے جس کے بیج استعمال ہوتے ہیں۔ غدی اعصابی ہونے کی وجہ سے بندش بول۔ تنگی بول وعسر طمث میں کام آتا ہے۔ گردہ ومثانہ کی پتھریوں کو توڑتا ہے۔ بلغم کو رقیق کر کے خارج کرتا ہے جس سے سینہ صاف ہو جاتا ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو خارج کرتا ہے۔ سانپ وبچھو کا تریاق ہے۔ دائمی قبض میں مفید ہے۔ ایسے دردوں میں جن میں محسوس ہوتا ہو کہ درد اوپر کی طرف چڑھا آ رہا ہو کے لئے نہایت مفید ہے۔

100۔ دونامروا

۔ مرزنجوش۔ غدی اعصابی ہے۔ ایک خوشبودار پودا ہے۔ غدی اعصابی ہونے کی وجہ سے محلل اورام۔ مفتح و جالی۔ ملطف، کاسر ریاح۔ سرد و سوداوی امراض کا خاتمہ کرنے والا۔ عظم وجگر وطحال کیلئے اعلی درجہ کی دوا ہے۔ عسر طمث میں فرجہ رکھنے سے کمال فائدہ ہوتا ہے۔ اس سے تیار کئے گئے روغن فالج لقوہ۔ استرخاء، رعشہ کے اعضا پر مالش کرنے سے بے حد فائدہ پہنچتا ہے۔

101۔ رسوت

۔ حضض۔ رسونت۔ رس وٹ۔ غدی اعصابی ہے۔ EXT BERBERIS۔ ایک درخت کا عصارہ ہے رنگ میں ہلدی کی مانند ہوتا ہے۔ محرک غدد۔ محافظ حرارت عزیزی۔ مصفی خون۔ حابس وقابض۔ دافع امراض سوداویہ وبلغیہ، حامل قوت لطیفہ، دافع خناق، مانع اخراج خون، بواسیر کا خون چاہے کتنی مقدار میں آرہا ہو اس کے استعمال سے فوراً رک جاتا ہے۔ حابس وقابض ہونے کی وجہ سے قے دست بدہضمی دودھ الٹنا کے لئے نہایت مفید ہے۔ ایک نسخہ برائے بواسیر خونی و بادی حاضر خدمت ہے: ہوالشافی۔ رسوت 1 تولہ۔ ریوند عصارہ 1 تولہ۔ نمولی کا مغز 1 تولہ۔ گندھک 3 تولہ۔ قلمی شورہ 2 تولہ۔ سب کو باریک پیس لیں ایک ماشہ سے تین ماشہ دن میں چار بار چائے یا دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ ہر قسم کی بواسیر کے لئے فوری الاثر ہے۔ غدی اعصابی ہے۔

102۔ روؤنتی

۔ سنجیونی۔ گجراتی میں پلیو کہتے ہیں غدی اعصابی ہے۔ CRASA CRETICA ایک بوٹی ہے جس کے پتوں کا رخ زمین اور پشت آسمان کی طرف ہوتی ہے۔ اور پانی کے قطرات اس سے ٹپکتے رہتے ہیں۔ اس میں کھار کے اثرات بہت زیادہ پائے جاتے ہیں۔ معین حمل۔ محرک جگر۔ محلل عضلات۔ حرارت و رطوبت کا اضافہ کرنے والی ہے۔ ویدوں کے نزدیک۔ تپ دق اور ہر قسم کے جراثیم کو ناش کرنے والی منی میں اضافہ کرنے والی۔ رسائن جسم کو فربہ کرنے والی ہے۔ محافظ حرارت عزیزی ہونے کی وجہ سے بالوں کو وقت سے پہلے سفید ہونے سے روکتی ہے۔ دو یا تین ماشہ کھانے سے فوراً حمل رہ جاتا ہے۔

103۔ روغن اخروٹ

۔ دھن الجوز۔ oil of walnu کہتے ہیں۔ محرک غدد محلل عضلات مسکن ومقوی اعصاب محافظ حرارت عزیزی ہے۔ عضلات کی ہر قسم کی سوزش کو تحلیل کرتا ہے۔ بالوں کو تقویت دیتا ہے کمزوری کی وجہ سے گرنے والے بالوں کو روکتا ہے ان کی سیاہی کو برقرار رکھتا ہے۔

www.cookawesome.com

104۔ روغن زیتون

۔ دہن الزیت۔ غدی اعصابی ہے۔ OLIUE OIL مرطب، ملطف۔ محلل ومسکن۔ خفیف ملین۔ ضعیف مریضوں کے لئے قبض کشا لاغر بچوں کے لئے نہایت مسمن بدن ہے۔ جب آنتوں میں ورم آجائے سوزش کی وجہ سے بے چینی ہو سدہ پڑ جائے ایسی صورت میں سرنج کی مدد سے آنتوں میں پہنچاتے ہیں، پچکاری کرتے ہیں۔ اس کا جگر پر ایک خاص محرک ہوتا ہے جب نالی دار غدد میں سکون ہو کر پتھریاں بن جائیں تو نا قلہ کو تیز کر کے پھنسی ہوئی پتھری کو فوراً خارج کر دیتا ہے۔ کدو دانے خارش چنبل گنج پر فایدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ یہ واحد ایسی چیز ہے جس کا چاروں آسمانی کتب میں ذکر آیا ہے (دیکھئے ہماری کتاب: کتب سماوی میں مذکورہ بناتات اوران کے فوائد)

105۔ سرپھوکہ

۔جھوجرو۔ جھانابوٹی۔ غدی اعصابی ہے۔ TEPHROSA PURPURA خورد رو پیدا ہونے والی میدانی بوٹی ہے۔ مصفی خون۔ مصلح معدہ جگر و طحال ۔ دفع خارش۔ چنبل، بواسیر جذام۔ مدر بول۔ عضلاتی زہروں کا تریاق۔ دافع سوداوی بخار۔ محافظ حمل، کاسر ریاح وہاضم۔ دافع یرقان ہے۔ اس کا جوشاندہ مرچ سیاہ کے ساتھ پلانا دو چاردن میں یرقان کو رفع کر دیتا ہے۔ پیشاب کی رکاوٹ اندر کی سوزش کو ختم کر کے خون و پیپ کو روک دیتا ہے۔ مصفی خون نسخون کا جزوے اعظم ہے۔ خارش چنبل وغیرہ کا قلع قمع کرتا ہے۔ تاج العقاقیر 792)

106۔ سریش

۔GELATIN جانوروں کے چمڑوں سے حاصل کی جاتی ہے، چربیلے مادے زیادہ ہونے کی وجہ سے بہنے والے زخم پر لگانے سے آرام دیتی ہے۔ جلد ساز لیئی کے طور پر کام میں لاتے ہیں۔ موچی لوگ جوتے جوڑنے کا کام لیتے ہیں۔ غدی اعصابی ہے۔

107۔ سنا۔

غدی اعصابی ہے۔ SENNA FOLIUM ۔ مہندی کے پتوں کی طرح پتے ہوتے ہیں مکہ حجاز۔ پاکستان وغیرہ میں پائی جاتی ہے۔ مولد ومخرج صفرا ہے سودا کا قاطع ہے۔ کدو کیڑوں کو مارمکاتی ہے۔ اس کا اثر تیز ہونے کی وجہ سے دودھ پلانے والی عورت کے دودھ میں اثر آجاتا ہے اس لئے احتیاط ضروری ہے۔ زیادہ مقدار گھبراہٹ قے کا سبب بنتی ہے۔ یرقان کے نسخون کا جزو اعظم ہے۔ غدی اعصابی ہے۔ سنا مکی کے فوائد یہ سر کی کھجلی اور بالوں کے گرنے کے لئے مفید ہے۔ اسے سرکہ میں ڈال کر کچھ دیر آگ پر رکھ دیں اس کے بعد چھان کر اس سے سر کو دھوئیں، جوئیں مریں گی بالوں میں بڑھوتری ہوگی خشکی دور ہوگی۔ [العلاج بالاعشاب 2/101] اسے اگر دودھ پلانے والی عورت کو دیا جائے تو دودھ کے ساتھ اثرات آجاتے ہین جس سے بچہ متأثر ہوتا ہے۔ اس کے شربت اطریفل وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔ (تاج800)

AOXIANG IMP. & EXP. CO., LTD

108۔ سنگ سرماہی

Https//www.tibb4all.com

۔حجرالسمک ۔ سہ گونہ چپٹا پتھر ہے جو سنول مچھلی کے سر سے نکلتا ہے۔ غدی اعصابی ہے۔ پتھریوں میں کام لیا جاتا ہے۔ معجون سنگ سرے ماہی مشہور مرکب ہے۔ جو پتھریوں کے اخراج کے لئے مشہور زمانہ ہے۔

109۔ سورج مکھی

۔گل آفتاب پرست۔ آذریون۔ SUN FLOWER ۔ مشہور چیز ہے دافع موسمی بخار۔ مدر بول۔ دافع عسر طمث و عظم جگر و طحال۔ مخرج جنین۔ قاتل کرم شکم۔ دافع بواسیر و تعفن۔ ذرا سی زیادہ مقدار مسقط حمل ہے۔ عسر ولادت میں اس کے 2 ماشہ پتوں کا جوشاندہ پلانے سے مشکل حل ہوجاتی ہے۔ اس کا تیل صابن سازی میں بہت زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ غدی اعصابی ہے۔

سورنجان شیریں

110۔ سورنجان تلخ

۔سورنجان مر۔ CALCHICUM CORMUS ایک پودے کی جڑ ہے جو گردہ کے مشابہ ہوتی ہے۔ مولد ومخرج صفر، کاسر ریاح۔ قاطع سودا۔ مدر بول ۔ مسقط حمل۔ زیادہ مقدار میں مقئی مخرش معدہ وامعا۔ مسکن دردعرق النساء ونقرس۔ تحجر مفاصل بواسیر ونقرس میں خصوصی طور پر مشہور ہے۔

سورنجان شیریں
www.alshifaherbal.com
AL shifa Natural Herbal Laboratories

111۔ سورنجان شیریں

۔ سورنجاں حلو۔ غدی اعصابی ہے۔ MEADOW SAFFOR۔ محلل اورام۔ مسکن الم۔ مسہل سودا۔ ملین و مسہل غلیظ رطوبات۔ یہ نقرس وتحجر مفاصل کے لئے بہت مفید دوا ہے۔ آنتوں کے سدے کھولتی ہے۔ اپنی ہم مزاج ادویہ سنڈھ، نوشادر وغیرہ کے ساتھ بکثرت استعمال کی جاتی ہے۔ اسے دردناک وموترم جوڑوں پر لیپ بھی کیا جاتا ہے۔ ایک نسخہ برئے ریحی درد حاضر خدمت ہے: ہوالشافی۔ سنڈھ 1 تولہ۔ مرچ سیاہ 1 تولہ۔ سورنجان شیرین 1 تولہ سب کو باریک کر کے 2 ماشہ میں مقدار میں دن میں 4 بار دینے سے ہر قسم کے ریحی درد غائب ہو جاتے ہیں۔ اعلی درجہ کا دافع سودا ہے۔ صفرا سے ہونے والی تکالیف میں بہت مفید ہے۔

112 سوئے۔ شبث

۔ DILL۔ غدی اعصابی ہے۔ سونف سے ملتا جلتا پودا ہے۔ غدی اعصابی ہے۔ مدر حیض محلل ریاح۔ ہاضم دافع سردی کا درد۔ رافع ہے۔ رحم کو نطفہ قبول کرنے کے قابل بناتا ہے۔ مروڑ درد گردہ ومثانہ ودرد رحم میں مریض کو اس کے جوشاندہ میں بٹھاتے ہیں۔ مدر حیض ومقوی شربتوں میں اس کے بیجوں کو ملاتے ہیں۔ گرائپ واٹر بنانے کے کام آتا ہے۔

۔ 113۔ شاہ پسند

۔ غدی اعصابی ہے۔ درختوں کو لپٹنے والی بیل کے بیج ہیں۔ قوی مسہل مدر بول۔ کرم شکم کو تباہ کرنے والا ہے محافظ حرارت عزیزی ہے۔

114۔ شترمرغ

، نعام۔ غدی اعصابی ہی غدی اعصابی ہے۔۔ اس کا گوشت دیر ہضم غلیظ دافع زہر بچھو حابس رطوبات ہے۔ بلغی امراض میں مفید ہے جو بچے چلنے میں دیر کریں ان کی ٹانگوں پر اس کی مالش کرنا بہت مفید ہوتا ہے جلد چلنے لگتے ہیں۔

Https//www.tibb4all.com

115۔ شلجم۔

لفت۔ گونگلو۔ غدی اعصابی ہے۔ TURNIP غدی اعصابی ہے۔ مشہور ہے کسی تعارف کی ضرورت نہیں کیونکہ ہر کسی نے اسے استعمال کیا ہے۔ مدر بول و ہاضم۔ مقوی اعصاب۔ کثیر الغذا۔ مولد ومخرج صفرا۔ کاسر ریاح۔ اس کا اچار بھی بناتے ہیں، مربہ بھی بنایا جاتا ہے۔ نظر بڑھاتا ہے، جوڑوں کی خشکی دور کرتا ہے۔

116۔ صعتر

، اوشن۔ غدی اعصابی ہی مسکن، دافع درد دندان، محلل اورام، مخرج سنگ گردہ ومثانہ۔ معدہ وجگر کی غلیظ رطوبات کو پتلا کر کے نکالتا ہے۔

Pansariinn.pk

117۔ عصارہ ریوند

۔ فرفیران۔ ریوندرس۔ غدی اعصابی ہے۔ EXT RHEI۔ ایک درخت کا رال دار گوند ہے ریوند چینی سے کئی گنا تیز اثرات کا حامل پیلے رنگ کا ڈلیوں کی شکل میں ہوتا ہے۔ مولد ومخرج صفرا۔ مخرج حرارت۔ دافع یرقان۔ مخرش ہے۔ استسقا زقی، استسقا دماغ۔ استسقا خصیہ کو خصوصی طور پر نافع ہے جوڑوں کا ورم وسوجن چند دنوں میں اتار دیتا ہے کیونکہ تمام تکلیف دہ مواد کو اسہال کے ذریعہ خارج از جسم کرتا دیتا ہے (مشیر الاطبا 1956 جنوری) بچوں کو گھس کر پلانے سے سانس کی تنگی اور دودھ الٹنے وغیرہ میں بہت مفید ہے۔ ہاضمہ درست کر دیتا ہے۔ لیکن ایسی عورتیں جو عسر طمث یا قطرہ قطرہ پیشاب کا آنا وغیرہ میں مبتلا ہیں میں نقصان دہ ہے۔ پیچس وغیرہ میں ہرگز نہ دیں۔ جنون کے لئے آبحیات ہے اسے مسہل کی مقدار میں دیں۔ 3 دن میں خاطر خواہ نتائج سامنے آنا شروع ہو جائیں گے۔

118۔ فندق

۔جلوز۔ غدی اعصابی ہے۔ FRUIT FILBERT ۔ سہ گونہ ایک پہاڑی درخت کا پھل ہے جس یس بادام کی طرح کا مغز نکلتا ہے۔ محرک جگر۔ مسمن بدن، مقوی دماغ۔ مخرج بلغم غلیظ۔ دافع گنجا پن۔ مولد و مخرج صفرا ہے۔ صفرا کی شدت سے ہونے والی تکالیف کے لئے بہترین چیز ہے جگر کو مشینی تحریک دے کر تکالیف صفراوی کا ازالہ کرتا ہے۔ جسم میں چربی پیدا کر کے دبلے پن کو دور کرتا ہے۔ بچھو سانپ کا تریاق ہے۔

119۔ کسنبہ

۔کسم۔ گل معصفر۔ حب قرطم VILD SAFFON SAP FLOWER ۔ ایک پودے کے بیج ہیں۔ جو خودرو پیدا ہوتا ہے۔ دافع یرقان۔ مخرج صفرا۔ تریاق سموم۔ مدر بول۔ مقوی باہ۔ بندش بول مخرج سنگ گردہ و مثانہ ہے۔ پہلے لوگ اس کے رنگ کو کپڑوں کے رنگنے میں استعمال کیا کرتے تھے، اس کا مشہور مرکب جوارش قرطم ہے۔ بچھو کاٹے اس کے پتے جبا لو اسی وقت درد غائب ہو جائے گا۔

120۔ کسوندی

۔تلوار پھل۔ کاشوندہ۔ NEGRO COFFEE اس کے پتے سنا کی طرح ہوتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ تریاق سموم۔ محلل اورام۔ مخرج صفرا و مسکن اوجاع فاصلہ۔ مدر بول۔ یرقان میں مفید ہے۔ استسقا میں خصوصیت سے استعمال کر سکتے ہیں۔ غدی اعصابی ہے

121۔ کلتھی

۔حب القلت۔ سنگ شکن۔۔ HORSE GRAM ۔اس کے بیج میں پروٹین آئرن، کاربوہائیڈریٹ، فاسفورس۔ وٹامن A وغیرہ اجزا پائے جاتے ہیں (تاج العقاقیر 974) محرک جگر و غدد و غشائے مخاطی۔ مولد و مخرج صفرا۔ قاطع سودا، مدر بول کاسر ریاح۔ مقوی اعصاب۔ مفتح سنگ گردہ و ثانہ۔ عسر طمث، بندش بول، سوزش رحم کو دور کرتی ہے۔ بچہ کی پیدائش کے بعد جو گندگی و آلائش اندر رہ جائے اسے زائل کرنے کے لئے کلتھی کا جوشاندہ پلاتے ہیں۔ اسی سے چنونے بھی ختم ہو جاتے ہیں۔

122۔ کوٹھ

۔قسط۔ کوشتہ۔۔ OSTUS ROOT ۔ ایک خوشبودار جڑ ہے۔ دو قسم کی ہوتی ہیں تلخ و شیریں۔ محرک جگر۔ مقوی اعصاب، قاتل کرم شکم۔ منفث بلغم۔ مسکن اوجاع۔ نافع فالج و رعشہ و عرق النساء۔ محلل سوزش عضلات۔ حرارت پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ جسم سے خارج بھی کرتی ہے۔ سنگ گردہ و مثانہ کو خارج کرتی ہے، پیشاب کے اخراج میں آسانی پیدا کرتی ہے۔ حیض و نفاس میں پیدا ہونے والی رکاوٹ کو پیدا کرتی ہے۔ جوڑوں کے درد ریحی درد وغیرہ میں مفید ہے۔ یہ جوارش جالینوس کا جزو اعظم ہے۔

123۔ کھجور

۔رطب۔ نخل۔ DATE ۔ مسمن بدن۔ محرک جگر۔ مقوی دماغ۔ مفرح قلب۔ دافع سل و دق۔ اس کا ذکر قرآن کریم و دیگر کتب سماوی میں آیا ہے۔ فالج اسفل کے مریضوں کو کھلانا اور اس کا جوشاندہ پلانا نہایت مفید ہے۔ مولد حرارت عزیزی و مقوی دماغ ہے۔ محرک قلب ہے۔ اس میں غذایت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس کا فضلہ برائے نام بنتا ہے سب کی سب جزو بدن ہو جاتی ہے۔

124۔ کیلا

۔موز۔ BANANA مشہور پھل ہے۔ کثیر الغذا۔ مسمن بدن، دافع خشونت۔ حابس اورام، مدر بول۔ کثرت حیض کو روکنے کے لئے اس کا رس پلانا فوری نفع دیتا ہے۔ اس کی جڑ میں سہاگہ۔ قلمی شورہ ملا کر پلانے سے سوزاک جاتا رہتا ہے۔ اس کے پھل و جڑ و تنے کا پانی پلانے سے سانپ کا زہر زائل ہو جاتا ہے یعنی تریاق زہر مار ہے۔

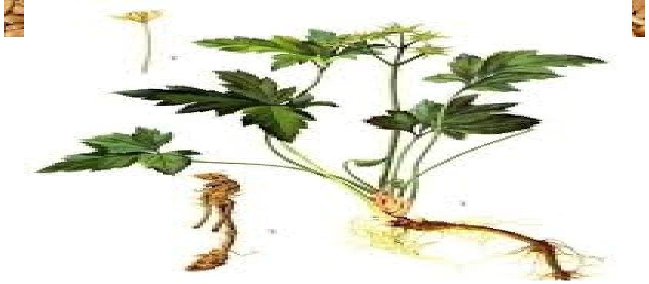

125۔ گلو

۔ گرچ۔ TINOSPORA CORDIFOLIA محرک جگر مصفی خون۔ مدر بول۔ دافع بخار مزمن۔ جگر کو مشینی تحریک دے کر اندر رکے ہوئے غلیظ مواد کو رقیق کر کے خارج کرتا ہے۔ خون صاف ہو کر پھوڑے پھنسیاں رفع ہو جاتی ہیں۔ بخار خصوصیت کے ساتھ سوداوی وخشکی سے پیدا ہونے والے تپ دق بھی شامل ہے کو روکتا ہے۔ ن اس کے پتے خیسانده کے طور پر پینے سے مزمن بخار اتر جاتا ہے۔ یرقان کے لئے خصوصیت سے فائدہ مند ہے۔ ۔ تقطیر بول میں بھی نافع ہے۔

126۔ گوشت بکری

۔ لحم الماعز۔ GOATS MEAT ۔ غذائے خالص۔ زود ہضم۔ مقوی غدد۔ مولد خون، صالح الکیموس۔ حرارت عزیزی ورطوبت عزیزی کو بڑھاتا ہے۔ جسم کو قابل رشک بناتا ہے۔ جسم کا رنگ کندن ہو جاتا ہے۔ اس کی کلیجی کا پانی شب کوری میں نافع ہے۔ اس کے پتے کے پانی میں کالی مرچیں تر کر کے خشک کی جائیں اور انہیں گردہ ومثانہ کے مریض کو کھلایا جائے تو پتھریاں براہ پیشاب خارج ہو جاتی ہیں۔ اس کی کلیجی کا سفوف سوکڑا، بخار، دق کے بچوں کو کھلاتے ہیں جس سے علامات رفع ہو جاتی ہیں اور بچہ تندرست ہو جاتا ہے ۔ سوکڑا کا ایک لاجواب نسخہ حاضر خدمت ہے۔ ہوالشافی: قول ڈوڈے 2 تولے، تباشیر 2 تولے۔ زہر مہرہ خطائی 2 تولے۔ ناریل دریائی 1 تولہ، الائچی سبز 1 تولہ، کشتہ ابرک 6 ماشے، کلیجی بکرا بریاں 5 تولے۔ تمام کو باریک کر کے محفوظ کر لیں۔ 4، 4 رتی دن میں 3 بار۔ بچوں کے سوکڑے کے لئے لاجواب ہے۔ غدی اعصابی ہے

127۔ گوماں

۔ LEUCOSNLINIFOLIA ۔ محلل اورام۔ دافع تپ کہنہ، تریاق زہر مار۔ ایسے بخاروں کے لئے جن میں رطوبات غلیظ ہو کر جم جائیں میں بہت زیادہ مفید ہے۔ دردناک وورموں اور پھوڑوں پر باندھنے سے انہیں تحلیل کرتا ہے۔ یرقان وتہوج کی خاص دوا ہے۔

128۔ گیندے کا پھول

۔ گل صد برگ۔ Mrigol,cslendula ۔ کسی تعارف کا محتاج نہیں مشہور پھول ہے۔ غدی اعصابی ہے۔ انتہائی لطافت کی وجہ سے فوراً اثر کرتا ہے اس کے پھولوں کو مصری کے ساتھ گھوٹ کر پلانے سے احتباس بول کے مریض کو مفید ہے۔ اس کے پتوں کا پانی یرقان کے مریض کو بے حد مفید ہے خون سے غلاظتوں کو صاف کر کے بدن کو کندن بناتا ہے۔ مصفی خون مسکن قابض مدر بول ہے۔

129۔ گیہوں

، حنطہ، گندم۔ کنک WHEAT ۔ مشہور غلہ ہے۔ غذائے خالص، ہاضم، مسمن بدن۔ کثیر الغذاء۔ اس کے کھانے سے انسان اکتاتا نہیں ہے۔ غدی اعصابی ہے اس کے آٹے سے بہت سی انسانی ضروریات پوری کی جاتی ہیں۔ جتنا اس کا استعمال ہے شاید ہی دنیا میں کسی دوسری چیز کا اتنا استعمال ہو۔ جسم میں حرارت عزیزی بڑھا کر موٹا کرتا ہے ملین ہے۔

130۔ ماميراں

۔ ممیرا۔ Coptis teeta ایک گرہ دار جڑ ہے۔ غدی اعصابی ہے۔ جالی کا سر ریاح، مدر بول ہاضم ہے۔ آنکھوں کے سوداوی امراض وسوزش میں بطور سرمہ استعمال کیا جاتا ہے ۔ خارش دھدر برص کے لئے انتہائی مفید ہے، بندش بول میں بہت کام آتا ہے۔ کیمیاوی طور پر ایسی حرارت عزیزی پیدا کرتا ہے جس کا دباؤ گردوں کی طرف زیادہ ہوتا ہے۔

131۔ مرچ سیاہ وسفید

۔فلفل اسود۔ فلفل گرد۔ کالی مرچ Black Pepper کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ غدی اعصابی ہے۔ اوپر سے سیاہ چھلکا اتر جانے پر سفید نکل آتی ہے، محرک جگر۔ مولد صفرا، کاسر ریاح۔ قاطع سودا، مخرج بلغم، معرق، مخرج سنگ گردہ ومثانہ، ملین، جب جگر ومثانہ ٹھنڈے ہوجائیں معدہ میں ریاح وترشی کی زیادتی ہوجائے عضلات میں سوزش ہوجائے ان سے کے لئے ایک کامیاب دوا ہے، یرقان اپھار، مالیخولیا، تبخیر بے خوابی۔ قبض ریحی دردوں کی کامیاب دوا ہے۔ خشک کھانسی اور غلیظ بلغم بلغی بخار کے دفیعہ کے لئے اعلی دوا ہے۔ اگر اس کے ساتھ سنڈھ نوشادر قلمی شورہ کو ملا کر استعمال کیا جائے تو پیلے یرقان کو چند دنوں میں صاف کر دیتی ہے۔ گنج پر لگانے سے کچھ ہی دنوں میں بال نکل آتے ہیں۔ جب دستوں کے فوراً بعد اپھارا آجائے ایسی صورت میں کالی مرچ سنڈھ کے ساتھ دو دو ماشہ کی مقدار میں دینے سے مسیحائی کا کام دکھاتی ہے۔ ایک نسخہ برائے یرقان حاضر خدمت ہے۔ ہوالشافی۔ شورہ قلمی۔ نوشادر۔ گندھک آملہ سار۔ کالی مرچ۔ سب برابر لیکر بارک پیس لیں نمی سے بچا کر محفوظ کر لیں۔ ایک تا دو ماشے۔ کچی لسی کے ساتھ دن میں دو سے تین بار۔ غدی اعصابی ہے۔ فوائد۔ ہاتھ پاؤں کی جلن۔ پیشاب کی جلن۔ نلوں کا درد۔ منہ کا خشک رہنا، بھوک کی کمی۔ ماہواری کا درد کے ساتھ آنا۔ وجود میں سوئیاں چھبنا وغیرہ غدی عضلاتی علامات کے لئے سہل الحصول کم خرچ بالانشین کے مصداق نسخہ ہے۔ راقم نے خود ترتیب دیا ہے۔ جن لوگوں کے ہاتھ پاؤں سوزش کی وجہ سے دردناک ہوگئے ہوں انہیں ضرور استعمال کرنا چاہئے۔ آزمودہ ہے دار فلفل۔ ''غدی اعصابی'' بلغم کی قاطع اعصابی دردوں میں مفید ہے۔ زفت کے ساتھ لیپ کرنے سے خنازیر میں مفید ہے۔ سرکہ کے ساتھ دانتوں پر ملتا امراض دندنان میں فائدہ دیتی ہے۔ آنکھ کی سفیدی میں اکتحالاً مفید ہے۔ سینہ کا درد اور کھانسی میں فائدہ کرتی ہے [القانون 2/217]

132۔ مکڑی کا جالا

۔نسج عنکبوت۔ ابرکیا۔ COB WEB۔ قابض ومسکن درد ہے۔ ضماداً کل اعضا سے خون بہنے کو روکتا ہے۔ نکسیر بند کرنے کے لئے ماتھے پر لیپ اور ناک میں سعوط کرنے سے مانع خون ہے۔ ملیریا کے لئے اندرونی وبیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں۔ عضلاتی محلل اعصابی مقوی ہے۔ بخار میں بچوں کو کونین کی جگہ کھلائی جاسکتی ہے۔

133۔ مکو

عنب الثعلب۔ پیلک۔ S,Nigrum۔ پاک و ہند کی مشہور بوٹی ہے۔ رادع۔ محلل اورام۔ مدر بول، مسکن حرارت۔ دافع اماس وتہوج۔ صفرا کی قوت وحرات کو توڑتی ہے۔ ورم دماغی پر اس کا لیپ کرنا بہت مفید ہے۔ اس کی جڑ کا جوشاندہ منوم ہے اس کا کچا پانی سخت قے آور ہے۔ آب کاسنی کے ساتھ مروق پلانے سے جگر گردوے آنتوں کے اورام کو نافع ہے۔ مرہم داخلیون میں اس کا مرکزی کردار ہے۔ ورم جگر یرقان سوء القنیہ استسقاء میں بہت مفید ہے۔ (تاج العقا قیر ہندستان کی جڑی بوٹیاں 231/1)

134۔ نمک

۔لون۔ Salt۔ مشہور وکثیر الاستعمال ہے کوئی انسان ایسا نہیں جس نے نمک نہ کھایا ہو۔ معدنی وسمندری، نباتاتی طور پر تیار کیا جاتا ہے۔ ہاضم۔ مخرج بلغم۔ محرک غدد نا قلہ۔ قے آور۔ دافع ترشی ہے۔ زیادہ استعمال سے چہرہ بے رونق، بال سفید، بڑھاپا جلد آجاتا ہے البتہ جنہیں گلے پڑے رہتے ہوں۔ ہمیشہ بند نزلہ رہتا ہو۔ خشک کھانسی یا غلیظ بلغم آتی ہو۔ پیاس زیادہ لگتی ہو، پیشاب میں جلن ہو کے لئے نمک کا زیادہ استعمال ضروری ہے۔ یورک ایسڈ کی تکلیفیں جن میں سینہ کی جلن۔ دردسر گلے پڑنا۔ جوڑوں میں فقری درد۔ گردوں کا درد۔ پتھریاں وغیرہ ہوں سب کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ نمک سے غرارے کرنا۔ بدبوئے دہن۔ درد دانت مسوھوڑوں خون بہنا میں بے حد مفید ہے۔ اس میں تریاقی صفت پائی جاتی ہے زہریلے جراثیم فنا کر دیتا ہے۔ نئے پرانے اورام سوزش نقرسی ضوڑوں کا درد پر لیپ کرتے ہیں اسے آنکھوں کانوں میں ڈالتے ہیں یہ سب سوداوی علامات میں فوری الاثر ہے۔ بلڈ پریشر والوں کو معدنی وسمندری نمک نقصان دیتا ہے لیکن مولی شلجم جوکھار قلمی شورہ ان کے لئے بے حد مفید ہے۔

حضرت علی سے مروی ہے ایک رات رسول اللہ ﷺ نماز کے لئے کھڑے تھے جب سجدہ کے لئے زمین پر ہاتھ رکھا تو ایک بچھو نے ڈنگ مار دیا آپ ﷺ نے اس بچھو کو مار دیا اور لعنت کی کی یہ نمازی کو چھوڑتا ہے نہ بے نمازی کو اس کے بعد پانی میں نمک ڈال ڈنگ والی جگہ پر نمکین پانی بہایا ہاتھ سے ملتے جاتے تھے اور معوذیتن کا ورد کرتے جاتے تھے (الطب نبوی ابی نعیم 552/2 شعب الایمان للبیہقی 518/2)

135۔ نوشادر

۔ملح النار۔ اچھرو۔ نرساد۔ **Ammonium chlorid** قدرتی طور پر بھی ملتا ہے مصنوعی انداز میں بھی بنایا جاتا ہے۔ محرک جگر، ہاضم، دافع سوزش عضلات، مخرج صفرا۔ مدر بول، مسکن، قاطع صفرا۔ کاسر ریاح جگر و طحال جس وقت بلغم کی کثرت کی وجہ سے پھول جائیں ان کے لئے نوشادر کامیاب دوا ہے۔ جسم میں سکیڑ پیدا کر کے فالتو موٹاپے کو ختم کرتا ہے۔ پیشاب زیادہ لا کر سنگ گردہ و مثانہ کو خارج کرتا ہے جسم و خون سے تیزابیت کا خاتمہ کرتا ہے۔ اپھار ریح معدہ درد معدہ کے لئے بھروسہ کی دوا ہے اس کا مشہور مرکب حب کبد نوشادری ہے۔ مسوں کو گرانے اکتحالا لگانے سے جالا پھولا خارش وغیرہ میں تسلی بخش نتائج دیتا ہے۔

136۔ ہارسنگھار

۔تاثیر کے لحاظ سے غدی اعصابی ہے۔۔ **Night Jasmine**۔ 15 تا 20 فٹ اونچا درخت ہے جس کے پھول شام کو کھلتے صبح کو گر جاتے ہیں یہی دواً استعمال کئے جاتے ہیں۔ اس کے پتوں کو ادرک کے ساتھ رگڑ کر پانی کے ساتھ پینا پرانے بخاروں کے لئے مفید ہے۔ بواسیر خونی و بادی کے لئے اس کا زلال بے ضرور دوا ہے جڑ و گوند مغلظ منی ہے اس لئے مقوی باہ کے طور پر کام آتی ہے۔ جوشاندہ مدر بول ہے۔

137۔ ہڑتال ورقیہ

۔زرنیخ طبقی۔ غدی اعصابی ہے۔ **.Yellow Arsenic Sulchidum** ایک معدنی چیز ہے اکسیرات میں شمار کیا جاتا ہے۔ اکال، محلل جالی، قاتل کرم شکم، مصفی خون، مقوی باہ، دافع حمیات۔ مقوی اعصاب۔ دافع تعفن۔ زائد گوشت خواہ مسوں کی صورت میں، موہکوں، یا مسوڑھوں میں ہو کی کو کھا جاتی ہے۔ بال صفا کے طور پر صدیوں سے مستعمل ہے۔ دائیں طرف کے فالج میں بھروسہ کی دوا ہے۔ تنگئ تنفس۔ کہنہ بخار سل و دق جس میں اکثر بلغم کے ساتھ خون آیا کرتا ہے کے لئے بے حد مفید ہے یعنی خون روکنے کے لئے بھروسہ کی دوا ہے۔ کیڑوں کے خاتمہ اور زخموں کو بھرنے کے لئے اسے مرہموں میں ڈالا جاتا ہے۔ قدیم حکما اسے کشتہ بنا کر کام میں لایا کرتے تھے لیکن ہم لوگ سادہ انداز میں پیس کر کام میں لاتے ہیں فوائد میں اعلیٰ نتائج کی حامل ہے۔

138۔ ہفت برگ

۔مازیون۔ غدی اعصابی ہے۔ **Mezereon**۔ دودھ والی تیز زہریلی بوٹی ہے اس کے پتے چھوٹے تیز زرد رنگ کے ہوتے ہیں یہی دواً مستعمل ہیں۔ شدید مسہل صفرا۔ محرک نالی دار غدد۔ قے آور، جالی۔ مدر بول، قاتل کرم شکم۔ مسہل قوی ہونے کی وجہ سے پانی کی مانند صفراوی دست لاتے ہیں۔ استسقا، یرقان، کرم امعا، میں بھروسہ کیا جا سکتا ہے۔ جالی ہونے کی وجہ سے خارش چنبل داد وغیرہ پر مناسب ادویہ کے ساتھ ملا کر لگانے سے فائدہ کرتا ہے۔ جوڑوں کے درد و ورم کے لئے ضماداً و اکلا فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

139۔ ہلدی

۔عروق الصفر۔ زرد چوب۔ **Turmeric**۔ غدی اعصابی ہے۔ محلل، ملین، ہاضم، بھوک لگانے والی، آنکھ کی روشنی کو تیز کرتی ہے، جگر کے سدوں کو کھولتی ہے، کاسر ریاح، مصلح گرم مصالحہ۔ قائم مقام گندھک ہے۔ رنگ نکھارنے کی وجہ سے ابٹنوں میں شامل کی جاتی ہے بیاہ شادی میں اس کا بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ ہمارے وجود کو کندن بنانے کی خاصیت کی حامل چیز ہے۔ جلن دار ورم زخم پر لگانے سے فوراً فائدہ کرتی ہے۔ سوزشی نزلہ کھانسی، پیٹ کی جلن۔ ریاح شکم۔ مثانہ و گردہ اور پیشاب کی جلن مقعد کی جلن پیچس وغیرہ کے لئے بے نظیر دوا ہے۔ خون کی تیزابیت سوزاکی مادہ جسے سائیکومس کہتے ہیں اس دوا سے دوا ہو جاتی ہے۔ رگڑ و سوجن کو دور کرتی ہے، جوڑوں کی سوجن پر لیپ کرنے سے آرام آ جاتا ہے، خون کے سفید ذرات کو کم کرتی ہے۔ جسم کی قوت مدافعت مضبوط ہو جاتی ہے۔ ہلدی استعمال کرو کینسر سے بچے رہو گے (تاج 901) دیہاتی لوگ جب کسی کو ہچکی لگ جائے تو حقے میں رکھ کر ایک دو کش لگواتے ہیں ہچکی دور ہو جاتی ہے (جڑی بوٹیاں اور ان کے عجیب و غریب خواص)

خواص المفردات

140۔ ہلیون

۔ مارچوبہ۔ عودالحیہ ، ناگ دون۔ Artimesia vugaris محلل۔ مفتح سدد۔ مدر بول۔ مخرج سنگ گردہ ومثانہ۔ دافع یرقان۔ مخرج صفرا، آنتوں کے سدوں کو کھولنے والی دوا ہے۔ بواسیر خونی وبادی خارش چنبل داد کو خاطر خواہ فائدہ ہوتا ہے۔ سدے ویرقان چند دنوں میں ختم ہوجاتے ہیں۔ مقوی اعصاب ہونے کی وجہ سے عسر ولادت میں آسانی پیدا کرتی ہے۔ غدی اعصابی ہے۔ پیر ۸/۱ اکتوبر ۲۰۱۳۔ 11:37:00 AM۔ غدی حصہ بحمداللہ مکمل ہوا۔

141۔ پھٹکنڈہ

۔ Prickly Chiaf Flower۔ اس کی راکھ میں پوٹاس کثیر مقدار میں پائی جاتی ہے۔ اگر پھٹکنڈے کی جڑ کو سائے میں خشک کر کے بارک پیس کر صبح وشام تازہ پانی کے ساتھ تین تین ماشہ کی مقدار میں کھانے سے گنج کا مرض دور ہوجاتا ہے اور اگر پھٹکنڈے کے سبز پتوں کا لیپ بنا کر گنج پر لیپ کریں تو زیادہ مؤثر ہوتا ہے۔ غدی اعصابی ہے جسم میں کھاری میں اضافہ کرتا ہے۔ مدر بول۔ پتھریوں کو توڑتا ہے اس کی راکھ بلغم کو خارج کرتی ہے۔ پتھریوں کو تحلیل کر کے ان کی پیدائش کو بند کرتا ہے۔ مکھی۔ بچھو۔ سانپ کے زہروں کو بے اثر کرتا ہے۔ اس کے پتوں اور شاخوں کو جوش دیکر استسقی کے مریضوں کو پلاتے ہیں جس سے فاضل رطوبات خارج ہوکر مکمل آرام آجاتا ہے۔ خونی بواسیر کے لئے اس کے پتے اور کالی مرچ پیس کر دینے سے فورا فائدہ ہوتا ہے [مفردات غدی حصہ 241] طب ہند کہتی ہے: آواز کو صاف کرتا معدہ کو امراغ بلغی ریاحی کو مفید ہے۔ خارش اور مختلف زہروں کے لئے تریاق ہے، شقیقہ کو دور کرتا ہے۔ (تاج العقاقیر ہندستانی جڑی بوٹیاں 127/1) برائے زچگی پھٹکنڈے کی جڑ آدھ تولہ کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب آدھا رہ جائے تو چھان کر اس میں دو تولہ گڑ ملائیں اور گائے کا گھی ملا کر گرم گرم پلادیں۔ چند منٹ بعد بغیر کسی تکلیف کے بچہ پیدا ہوگا۔ اسی طرح لکھا ہے کہ اگر پھٹکنڈے کی جڑ کو حاملہ کی کمر کے ساتھ باندھ دیا جائے تو بلا تکلیف بچہ پیدا ہوجاتا ہے۔ اگر بچہ مرجائے تو تازہ جڑ رحم کے منہ پر رکھوانے سے تھوڑی سی دیر میں حمل باہر آجاتا ہے۔ اگر حیض کے دنوں میں اس کی جڑ رحم میں رکھ دیں تو حیض کھل کر آنے لگتا ہے، اگر اس کی جڑ کو پیس کر گولیاں بنالیں اور سوکھڑے والے بچے کو دیں تو بیماری ختم ہوجائیگی جن عورتوں کے بچے اس بیماری میں مرجاتے ہیں وہ دوران حلم یہ گولیاں کھائیں تو بچے تندرست پیدا ہونگے [جڑی بوٹیاں 5 / 87] اس کا نمک سینہ کی بلغم کر پتلا کر کے نکالتا ہے۔ کچھ لوگ اسے بطور خضاب کام میں لاتے ہیں۔ اس کی جڑ کو درخت کیلا کے پانی میں باریک پیس کر لیپ تیار کرتے ہیں بالوں پر لگانے سے بالوں کو سیاہ کرتا ہے عمدہ سستا خضاب ہے۔ تاج العقاقیر ہندستانی جڑی بوٹیاں)